سُورَةُ البَقَرَةِ

رواں ترجمہ

ڈاکٹر فرحت ہاشمی

سورۃ البقرۃ

رواں ترجمہ

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

ڈاکٹر فرحت ہاشمی

نام کتاب ------------ سورۃ البقرۃ - رواں ترجمہ
ترجمہ ------------ ڈاکٹر فرحت ہاشمی
ناشر ------------ الہدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد
ایڈیشن ------------ اوّل
ISBN ------------ 978-969-690-032-0
تعداد ------------ 3000
قیمت ------------
تاریخ اشاعت ------------ دسمبر 2019ء، ربیع الثانی 1441ھ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ملنے کے پتے

پاکستان
7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان
فون: +92-51-4866130-1 +92-51-4866125-9
www.alhudapublications.org

امریکہ
PO Box 2256 Keller TX 76244
فون: +1-480-234-8918 +1-817-285-9450
www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا
5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada
فون: +1-647-869-6679 +1-905-624-2030
www.alhudainstitute.ca

برطانیہ
14 Wangey Road Chadwell Heath
Essex RM6 4AJ London UK
فون: +44-208-599-5277 | +44-791-312-1096
alhudauk.info@gmail.com | alhudaproducts.uk@gmail.com

www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com

اٰیَاتُهَا 7 — 1 سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ 5 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (ابتدا) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾

بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾

بدلے کے دن کا مالک ہے۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾

ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾

دکھا ہمیں سیدھا راستہ۔

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۧ﴿۷﴾ ع 1/7

ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا، ان کا نہیں جن پر (تیرا) غضب ہوا اور نہ گمراہ ہونے والوں کا۔

© AL HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

الجزء ۱

اٰيَاتُهَا 286 | 2 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ 87 | رُكُوْعَاتُهَا 40

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (ابتدا) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۚ ①

الف لام میم

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ ②

یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، ہدایت ہے متقی لوگوں کے لیے۔

معانقة 1

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ ③

جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ ④

اور وہ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ پر نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑤

یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ دراصل فلاح پانے والے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑥

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے برابر ہے کہ آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۧ ⑦

اللہ نے ان کے دلوں اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔

ع 1 7 1

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿8﴾

وقف لازم

اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے حالانکہ وہ مومن نہیں ہیں۔

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ مَا
يَخْدَعُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ؕ﴿9﴾

وہ اللہ کو دھوکا دیتے ہیں اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نہیں وہ دھوکا دیتے مگر اپنے آپ کو ہی اور وہ اس کا شعور بھی نہیں رکھتے۔

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿10﴾

ان کے دلوں میں ایک مرض ہے تو اللہ نے ان کے مرض کو اور زیادہ کر دیا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے اس لیے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ
قَالُوْۤا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿11﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔

اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَ لٰكِنْ
لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿12﴾

خبردار بے شک وہی فساد کرنے والے ہیں لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَاۤ اٰمَنَ النَّاسُ
قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ كَمَاۤ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَاۤ
اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿13﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے ایمان لاؤ جس طرح لوگ ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کہ کیا ہم ایمان لائیں جس طرح بے وقوف ایمان لائے ہیں؟ خبردار یقیناً وہ خود ہی بے وقوف ہیں لیکن وہ جانتے نہیں۔

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَ اِذَا
خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ
اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿14﴾

اور جب وہ ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں کے پاس تنہا ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو صرف مذاق کرنے والے ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُوْنَ ⑮

اللہ ان سے مذاق کرتا ہے اور انہیں ان کی سرکشی میں مہلت دیئے جا رہا ہے وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا
رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ⑯

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی، تو نہ ہی ان کی تجارت فائدہ مند ہوئی اور نہ ہی وہ ہدایت پانے والے تھے۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ
اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ
وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ⑰

ان کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ جلائی پھر جب (آگ نے) اس کے ماحول کو روشن کر دیا تو اللہ ان کا نور لے گیا اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا، وہ نہیں دیکھ پاتے۔

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۙ⑱

بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں پس وہ نہیں لوٹتے۔

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ
وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ
اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ
وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ⑲

یا (ان کی مثال) آسمان سے اترنے والی زوردار بارش کی طرح ہے جس میں اندھیرے ہیں اور گرج ہے اور چمک ہے۔ وہ کڑاکوں کے باعث موت کے ڈر سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں اور اللہ کافروں کو گھیرنے والا ہے۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ
اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ
عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ
بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ قَدِيْرٌ ⑳ ع 2 13 2

قریب ہے کہ بجلی ان کی آنکھوں (کی روشنی) اُچک لے جائے، جب بھی وہ ان کے لیے روشنی کرتی ہے تو وہ اس میں چل پڑتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو وہ کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کی سماعت اور ان کی بصارت کو لے جاتا بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَۙ ﴿21﴾

اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم بچ جاؤ۔

الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿22﴾

وہ جس نے تمہارے لیے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی نازل کیا اور اس سے تمہارے لیے پھل بطور رزق پیدا کیے، پس تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ حالانکہ تم جانتے ہو۔

وَ اِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۖ وَ ادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿23﴾

اور اگر تمہیں اس (قرآن) میں شک ہے جو ہم نے اپنے بندے (محمد) پر نازل فرمایا ہے تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا اپنے گواہوں (یعنی مددگاروں) کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿24﴾

پھر اگر تم نے (ایسا) نہ کیا اور تم ہرگز نہ کر سکو گے تو بچو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِىْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ

اور خوش خبری دے دیجیے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے کہ ان کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جب انہیں ان (باغوں) میں سے کسی قسم کا پھل کھانے کو دیا جائے گا تو وہ کہیں گے یہ تو وہی ہے جو اس سے پہلے بھی ہم دیئے گئے تھے اور انہیں اس سے ملتے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ
وَّهُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ﴿25﴾

جلتے (پھل) دیئے جائیں گے اور وہاں ان کے لیے پاک
صاف بیویاں ہوں گی اور وہ ان (باغات) میں ہمیشہ رہنے
والے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا
بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ
بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ
بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿26﴾ ۙ

وقف لازم

بے شک اللہ اس سے نہیں شرماتا کہ وہ مادہ مچھر یا اس سے
اوپر کسی چیز کی مثال بیان کرے، تو جو لوگ ایمان لائے ہیں،
وہ جانتے ہیں کہ وہ ان کے رب کی طرف سے سچ ہے اور رہے
وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا تو وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے
اللہ کی مراد کیا ہے؟ وہ اس سے اکثر لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور
اسی سے بہت سوں کو ہدایت بخشتا ہے اور وہ اس (مثال)
سے گمراہ کرتا بھی ہے تو صرف فاسقوں کو۔

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ
مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ
يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿27﴾

جو اللہ کے عہد کو اس کے مضبوط باندھنے کے بعد توڑ دیتے ہیں
اور جس چیز کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو کاٹ ڈالتے
ہیں اور وہ زمین میں فساد کرتے ہیں، یہی لوگ دراصل خسارہ
پانے والے ہیں۔

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا
فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿28﴾

تم اللہ کا انکار کیسے کر سکتے ہو حالانکہ تم مردہ تھے تو اس نے
تمہیں زندگی بخشی پھر وہی تمہیں موت دے گا پھر وہی تمہیں
زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ
ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ
سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿29﴾ ع

ع 3 9 3

وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے وہ سب کچھ پیدا
کیا جو زمین میں ہے پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو ان کو
ٹھیک کر کے سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے
والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی
الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ
یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحْنُ
نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ
اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (30)

اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں
ایک خلیفہ بنانے والا ہوں، انہوں نے کہا کیا تو اس میں
(ایسے کو خلیفہ) بنائے گا جو اس میں فساد کرے گا اور خون
بہائے گا اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور ہم
تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔ فرمایا بے شک میں جانتا ہوں
جو تم نہیں جانتے۔

وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ
عَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ
هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ (31)

اور اس نے آدم کو سب کے سب نام سکھا دیئے پھر انہیں
فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا اگر تم سچے ہو تو مجھے ان
سب کے نام بتاؤ۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ (32)

انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں سکھا دیا ہے اس
کے سوا ہم کچھ نہیں جانتے۔ بے شک تو خوب علم رکھنے والا،
بہت حکمت والا ہے۔

قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّاۤ
اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ
اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ
وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ (33)

فرمایا اے آدم! تم انہیں ان کے نام بتاؤ۔ پھر جب اس نے
انہیں ان کے نام بتا دیئے تو فرمایا کیا میں نے تمہیں کہا نہ تھا
کہ بے شک میں آسمانوں اور زمین کے غیب جانتا ہوں
اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا
اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰی وَ اسْتَكْبَرَ ٘ۗ وَ كَانَ مِنَ
الْكٰفِرِیْنَ (34)

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدم کو سجدہ کرو تو ان سب
نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کر دیا اور تکبر کیا
اور وہ کفر کرنے والوں میں سے ہو گیا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ قُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ
وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ۪ وَ لَا تَقْرَبَا
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿35﴾

اور ہم نے کہا کہ اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور اس میں سے جہاں سے چاہو دونوں بے روک ٹوک کھاؤ لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ تم دونوں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا
كَانَا فِیْهِ ۪ وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ
اِلٰی حِیْنٍ ﴿36﴾

پھر شیطان نے ان دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور انہیں اس سے نکلوا دیا جس میں وہ تھے اور ہم نے کہا اتر جاؤ (یہاں سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے اور تمہارے لیے زمین میں ایک مدت تک ٹھکانا اور فائدہ اٹھانا ہے۔

فَتَلَقّٰۤی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْهِ ؕ
اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿37﴾

پھر آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات سیکھ لیے (اور معافی مانگی) تو اس نے اس پر مہربانی کی، بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِیْعًا ۚ فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ
مِّنِّیْ هُدًی فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ
عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿38﴾

ہم نے کہا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ پھر جب تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی تو ان پر نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ع ﴿39﴾ ع 4 10 4

اور جنہوں نے انکار کیا اور ہماری آیات کو جھٹلا دیا وہ آگ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْۤ
اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِیْۤ اُوْفِ
بِعَهْدِكُمْ ۚ وَ اِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ ﴿40﴾

اے بنو اسرائیل! میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی اور میرے عہد کو پورا کرو تو میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا اور صرف مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ
وَ لَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ ۪ وَ لَا تَشْتَرُوْا
بِاٰيٰتِیْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَّ اِيَّایَ فَاتَّقُوْنِ (41)

اور ایمان لاؤ اس (کتاب) پر جو میں نے نازل کی ہے جو تصدیق کرنے والی ہے اس کی جو (پہلے سے) تمہارے پاس ہے اور تم سب سے پہلے اس کا انکار کرنے والے نہ بنو اور میری آیات کے بدلے تھوڑی سی قیمت مت لو اور صرف مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا
الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (42)

اور تم حق کو باطل کے ساتھ خلط ملط نہ کرو اور نہ سچی بات کو چھپاؤ حالانکہ تم جانتے ہو۔

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوْا مَعَ
الرّٰكِعِيْنَ (43)

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ
اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (44)

کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟

وَ اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ وَ اِنَّهَا
لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۙ (45)

اور صبر اور نماز سے مدد لو اور بے شک وہ بہت بھاری ہے مگر ان لوگوں پر (نہیں) جو عاجزی کرنے والے ہیں۔

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ
وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۧ (46) ع 5 7 5

وہ جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں اور بے شک وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

يٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ
اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى

اے بنو اسرائیل! میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی تھی اور یہ کہ میں نے تمہیں تمام جہانوں پر فضیلت

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾

بخشی تھی۔

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ
شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا يُؤْخَذُ
مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿48﴾

اور ڈرو اس دن سے جب کوئی جان کسی جان کے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور نہ اس سے کوئی سفارش قبول کی جائے گی اور نہ ہی اس سے کوئی بدلہ لیا جائے گا اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔

وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ
سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ
وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿49﴾

اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہیں آل فرعون سے نجات دی وہ تمہیں بہت سخت تکلیف دیتے تھے وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔

وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ
وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿50﴾

اور جب ہم نے تمہارے لیے سمندر کو پھاڑ دیا پھر ہم نے تمہیں نجات دی اور آل فرعون کو ہم نے غرق کر دیا اور تم دیکھ رہے تھے۔

وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰۤى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ
اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ
ظٰلِمُوْنَ ﴿51﴾

اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ لیا پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو (معبود) بنا لیا اور تم ظالم تھے۔

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿52﴾

پھر اس کے بعد ہم نے تمہیں معاف کر دیا تاکہ تم شکر ادا کرو۔

وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ الْفُرْقَانَ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿53﴾

اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فرقان عطا کی تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ
ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ
فَتُوْبُوْۤا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ
عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿54﴾

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! بے شک تم نے بچھڑے کو (معبود) بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے تو (اب) اپنے پیدا کرنے والے کے حضور توبہ کرو اور اپنے (مجرموں) کو قتل کر ڈالو، یہ تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ پھر وہ تم پر مہربان ہو گیا، بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت رحم فرمانے والا ہے۔

وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى
نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ
وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿55﴾

اور جب تم نے کہا اے موسیٰ! جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں ہرگز تمہارا یقین نہ کریں گے تو تمہیں بجلی نے پکڑ لیا اور تم دیکھ رہے تھے۔

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿56﴾

پھر ہم نے تمہاری موت کے بعد تمہیں (زندہ) اٹھا دیا شاید کہ تم شکر ادا کرو۔

وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ
الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا
رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿57﴾

اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیا اور تم پر من وسلویٰ اتارا، کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کر رہے تھے۔

وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا
حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ
سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ

اور جب ہم نے کہا کہ اس بستی میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور حِطَّةٌ (اے اللہ! ہمیں بخش دے) کہنا،

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

خَطٰيٰكُمْ ؕ وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾

(تو) ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور عنقریب ہم نیکی کرنے والوں کو زیادہ دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ
قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿59﴾ ع 13/6/6

تو جن لوگوں نے ظلم کیا انہوں نے اس بات کو جو انہیں کہی گئی تھی بدل (کر کچھ اور کر) دیا پس ہم نے ان لوگوں پر جنہوں نے ظلم کیا تھا آسمان سے عذاب نازل کیا کیونکہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔

وَ اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ
بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا
عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ
مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَ
لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿60﴾

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے (اللہ سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنا عصا پتھر پر مارو، تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے، بلاشبہ تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کرلیا، (ہم نے حکم دیا کہ) اللہ کے رزق میں سے کھاؤ اور پیو اور زمین میں مفسد بن کر نہ پھرو۔

وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ
وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ
الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا وَ
عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ
هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا
فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ
الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ
اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ

اور جب تم نے کہا اے موسیٰ! ہم ایک ہی کھانے پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے لہٰذا اپنے رب سے دعا کرو کہ وہ ہمارے لیے نکالے جو زمین اپنی ترکاری، اپنی ککڑی، اپنی گندم، اپنی مسور اور اپنے پیاز میں سے اگاتی ہے۔ اس نے کہا کیا بھلا تم بہتر چیز چھوڑ کر اس کے بدلے کمتر چیز لینا چاہتے ہو؟ (تو) کسی شہر میں چلے جاؤ تو بے شک جو تم نے مانگا ہے وہ تمہارے لیے (وہاں موجود) ہے اور ان پر ذلت اور محتاجی دے ماری گئی اور وہ اللہ کے غضب کے ساتھ پلٹے۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ بے شک وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے اور نبیوں کو ناحق قتل

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ
ع 7 2 7 بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿61﴾ ع

کرتے تھے، یہ اس وجہ سے تھا کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ جو یہودی بن گئے اور عیسائی اور صابی جو بھی اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو ایسے لوگوں کے لیے ان کا اجران کے رب کے پاس ہے اور ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿63﴾

اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور کوہ طور کو تمہارے اوپر اٹھایا، (اور حکم دیا) کہ جو ہم نے تمہیں دیا ہے اس کو مضبوطی سے پکڑلو اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تا کہ تم بچ جاؤ۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿64﴾

پھر اس کے بعد تم (اس عہد سے) پھر گئے، پس اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاتے۔

وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿65﴾ ۚ

اور یقیناً تم نے جان لیا ان لوگوں کو جنھوں نے تم میں سے ہفتے کے دن کے بارے میں سرکشی کی تھی تو ہم نے ان سے کہا کہ تم بندر ہو جاؤ ذلیل ہونے والے۔

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَ مَا خَلْفَهَا وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾

تو ہم نے اس (واقعہ) کو اس کے سامنے کے لوگوں کے لیے اور اس کے پیچھے آنے والوں کے لیے عبرت اور تقوی والوں کے لیے وعظ و نصیحت بنا دیا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ
أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۖ قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۖ
قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ
الْجَاهِلِينَ ﴿٦٧﴾

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو، وہ بولے کیا تم ہم سے مذاق کرتے ہو؟ (موسیٰ نے) کہا میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۚ
قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ
وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا
تُؤْمَرُونَ ﴿٦٨﴾

انہوں نے کہا اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کرو کہ وہ ہمارے لیے بیان کر دے کہ وہ (گائے) کس طرح کی ہو؟ (موسیٰ نے) کہا بے شک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ تو بڑھیا ہو اور نہ بچھیا، بلکہ ان کے درمیان کی جوان ہو، تو تم ویسا ہی کرو جو تم حکم دیئے جاتے ہو۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْنُهَا ۚ
قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ
لَوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ﴿٦٩﴾

انہوں نے کہا تم اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کرو کہ وہ ہمارے لیے بیان کر دے کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟ (موسیٰ نے) کہا بے شک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے گہرے زرد رنگ کی ہو اس کا رنگ چمکتا ہو، جو دیکھنے والوں کو خوش کر دیتی ہو۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ إِنَّ
الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ
لَمُهْتَدُونَ ﴿٧٠﴾

انہوں نے کہا تم اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کرو کہ وہ ہمارے لیے بیان کر دے کہ وہ کس طرح کی ہو، بے شک (سب) گائیں ہمیں ایک دوسرے سے مشابہ معلوم ہوتی ہیں اور بے شک اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور راہ پانے والے ہیں۔

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولٌ
تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ
لَا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُوا الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ

کہا بے شک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ کام کرنے والی ہو کہ زمین میں ہل جوتتی ہو اور نہ کھیتی کو پانی پلاتی ہو، صحیح سلامت ہو کہ اس میں کوئی داغ نہ ہو، کہنے لگے اب تم حق لائے ہو،

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ع 10 8 8 فَذَبَحُوْهَا وَ مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿71﴾

پس انہوں نے اسے ذبح کیا اور لگتا نہ تھا کہ وہ ایسا کریں گے۔

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿72﴾

اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا پھر تم اس کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے، اور اللہ اسے ظاہر کرنے والا تھا جو کچھ تم چھپا رہے تھے۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿73﴾

تو ہم نے کہا اس (مقتول) کو اس (گائے) کے بعض حصے سے ضرب لگاؤ۔ اسی طرح اللہ مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿74﴾

پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھروں کی طرح ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت اور بے شک بعض پتھر وہ ہیں کہ ان میں سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں اور بے شک ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ جو پھٹ پڑتے ہیں تو ان میں سے پانی نکل آتا ہے اور بلاشبہ ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ وہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور اللہ ہرگز اس سے غافل نہیں ہے جو بھی تم عمل کرتے ہو۔

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَ قَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾

کیا بھلا تم امید رکھتے ہو کہ وہ تمہاری بات مان لیں گے حالانکہ یقیناً ان میں سے ایک گروہ (کے لوگ) اللہ کا کلام (یعنی تورات) سنتے ہیں پھر اس کو سمجھ لینے کے بعد وہ اس میں تحریف کر دیتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَ اِذَا

اور جب وہ ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان لے آئے ہیں اور جب وہ آپس میں ایک

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ
بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ
رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿76﴾

دوسرے کے ساتھ اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کیا تم ان کو وہ باتیں بتا رہے ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں تا کہ وہ اس کے بارے میں تمہارے رب کے ہاں تم سے حجت کریں، کیا پھر تم عقل سے کام نہیں لیتے؟

اَوَ لَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ
وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿77﴾

کیا بھلا یہ لوگ جانتے نہیں کہ بے شک اللہ (سب) جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَ مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ
اَمَانِيَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿78﴾

اور ان میں سے بعض ان پڑھ ہیں جو کتاب کا علم نہیں رکھتے سوائے جھوٹی آرزوؤں (پر بھروسے) کے اور وہ صرف گمان سے کام لیتے ہیں۔

النصف

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ
بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ
اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ
مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا
يَكْسِبُوْنَ ﴿79﴾

تو ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تا کہ اس کے بدلے معمولی قیمت لے لیں، پس ہلاکت ہے ان کے لیے بوجہ اس کے جو ان کے ہاتھوں نے لکھا اور ہلاکت ہے ان کے لیے بوجہ اس کے جو وہ کمائی کر رہے ہیں۔

وَ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا
مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا
فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى
اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿80﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ ہمیں (دوزخ کی) آگ ہرگز نہ چھوئے گی مگر گنتی کے چند دن، کہہ دیجئے کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے رکھا ہے تو اللہ اپنے عہد کے ہرگز خلاف نہ کرے گا یا تم اللہ کے بارے میں وہ کہتے ہو جو تم علم نہیں رکھتے۔

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ

ہاں جس نے کوئی برائی کمائی اور اس کی برائی نے اسے گھیر لیا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿81﴾

تو یہی لوگ آگ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿82﴾ ع 11 9

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے وہی جنت والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۟ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ ذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿83﴾

اور جب ہم نے بنو اسرائیل سے پختہ عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ، رشتہ داروں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور لوگوں سے اچھی (بات) کہنا اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا، تو تم میں سے تھوڑے لوگوں کے سوا سب (اس عہد سے) پھر گئے اور تم ہو ہی اعراض کرنے والے۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿84﴾

اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا کہ تم اپنوں کا خون نہ بہاؤ گے اور اپنے لوگوں کو اپنے گھروں سے نہ نکالو گے تو تم سب نے اقرار کر لیا اور تم (اس بات کے) گواہ ہو۔

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۫ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ؕ وَ اِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ

پھر تم وہی ہو کہ اپنے ہی لوگوں کو قتل کرتے ہو اور اپنے میں سے ایک فریق کو ان کے گھروں سے نکال دیتے ہو، تم ان کے خلاف گناہ اور زیادتی کے ساتھ دوسروں کی مدد کرتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قیدی ہو کر آئیں تو فدیہ دے کر انہیں چھڑا لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم پر حرام تھا، کیا تم

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بِبَعۡضِ الۡکِتٰبِ وَ تَکۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ ۚ فَمَا
جَزَآءُ مَنۡ یَّفۡعَلُ ذٰلِکَ مِنۡکُمۡ اِلَّا خِزۡیٌ
فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚ وَ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ یُرَدُّوۡنَ
اِلٰۤی اَشَدِّ الۡعَذَابِ ؕ وَ مَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿85﴾

کتاب اللہ کے بعض حصے کو مانتے ہو اور بعض کا انکار کرتے ہو۔ تو جو تم میں سے ایسا کریں گے ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں رسوائی ہو اور قیامت کے دن وہ شدید ترین عذاب کی طرف لوٹائے جائیں اور اللہ ہرگز اس سے غافل نہیں ہے جو بھی تم عمل کرتے ہو۔

اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ اشۡتَرَوُا الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا
بِالۡاٰخِرَۃِ ۫ فَلَا یُخَفَّفُ عَنۡہُمُ الۡعَذَابُ وَ
لَا ہُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿86﴾ ع 10 4 10

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خرید لی، پس نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔

وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَ قَفَّیۡنَا مِنۡۢ
بَعۡدِہٖ بِالرُّسُلِ ۫ وَ اٰتَیۡنَا عِیۡسَی ابۡنَ مَرۡیَمَ
الۡبَیِّنٰتِ وَ اَیَّدۡنٰہُ بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ ؕ
اَفَکُلَّمَا جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌۢ بِمَا لَا تَہۡوٰۤی
اَنۡفُسُکُمُ اسۡتَکۡبَرۡتُمۡ ۚ فَفَرِیۡقًا کَذَّبۡتُمۡ ۫ وَ
فَرِیۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ ﴿87﴾

اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بعد پے در پے رسول بھیجے اور عیسیٰ ابن مریم کو واضح نشانیاں دیں اور روح القدس (جبرئیل) کے ذریعے ان کی تائید کی تو کیا بھلا (ایسا نہ ہوا کہ) جب کبھی تمہارے پاس کوئی رسول ایسی چیز لے کر آیا جسے تمہارے نفس پسند نہ کرتے تھے تو تم نے تکبر کیا پھر ایک گروہ (انبیاء) کو تم نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو تم قتل کرتے رہے۔

وَ قَالُوۡا قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ؕ بَلۡ لَّعَنَہُمُ اللّٰہُ
بِکُفۡرِہِمۡ فَقَلِیۡلًا مَّا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿88﴾

اور انہوں نے کہا ہمارے دل غلافوں میں ہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کی ہے پس وہ بہت ہی کم ایمان لاتے ہیں۔

وَ لَمَّا جَآءَہُمۡ کِتٰبٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰہِ
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَہُمۡ ۙ وَ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ

اور جب اللہ کی طرف سے ان کے پاس ایک کتاب آ گئی جو اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو ان کے پاس ہے حالانکہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا
جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾

اس سے پہلے وہ کفر کرنے والوں کے خلاف فتح مانگا کرتے تھے، پس جب ان کے پاس وہ آ گیا جسے وہ پہچان گئے تو انہوں نے اس کا انکار کر دیا پس اللہ کی لعنت ہے انکار کرنے والوں پر۔

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ
فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ
بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ
مُّهِيْنٌ ﴿90﴾

کتنا برا ہے وہ جس کے بدلے انہوں نے اپنے نفس بیچ ڈالے کہ وہ اس کا انکار کرتے ہیں جو اللہ نے نازل کیا (محض) ضد کی بنا پر کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا فضل نازل کرتا ہے، تو وہ غضب بالائے غضب کے ساتھ پلٹے اور کافروں کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ يَكْفُرُوْنَ
بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا
مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ
مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿91﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس پر ایمان لاؤ جو اللہ نے نازل کیا تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اسی کو مانیں گے جو ہم پر نازل کیا گیا اور اس کے علاوہ کا وہ انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ حق ہے اور اس (کتاب) کی تصدیق کرنے والا ہے جو ان کے پاس ہے، کہہ دیجیۓ اگر تم ماننے والے ہو تو اس سے پہلے اللہ کے نبیوں کو کیوں قتل کرتے تھے؟

وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ
اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ
ظٰلِمُوْنَ ﴿92﴾

اور یقیناً موسیٰ تمہارے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے پھر تم نے ان کے بعد بچھڑے کو (معبود) بنا لیا اور تم ہی ظالم ہو۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ

اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور کوہ طور کو تمہارے اوپر

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ
قَالُوْا سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِىْ
قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا
يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ (93)

بلند کیا (اور حکم دیا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑ لو اور سنو، انہوں نے کہا کہ ہم نے سن لیا اور ہم نے نافرمانی کی اور ان کے کفر کی وجہ سے وہ اپنے دلوں میں بچھڑے کی محبت پلا دیئے گئے، کہہ دیجئے کتنا برا ہے (وہ کام) جس کا حکم تمہارا ایمان تمہیں دیتا ہے اگر ہو تم مومن۔

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ
اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا
الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (94)

کہہ دیجئے کہ اگر اللہ کے ہاں آخرت کا گھر تمہارے ہی لیے خاص ہے باقی لوگوں کو چھوڑ کر تو تم موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو۔

وَ لَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ (95)

اور وہ ہرگز اس کی کبھی بھی تمنا نہ کریں گے ان (اعمال) کی وجہ سے جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ
وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ معانقة 2
يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ
مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ (96) ع 11 10 11

اور البتہ آپ ضرور انہیں دیگر لوگوں سے بڑھ کر زندگی کا حریص پائیں گے (یہاں تک کہ) مشرکوں سے بھی بڑھ کر۔ ان میں سے ہر ایک یہی چاہتا ہے کاش وہ ہزار سال عمر دیا جائے، حالانکہ اتنی عمر دیا جانا اسے عذاب سے بچانے والا نہیں اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو بھی عمل وہ کرتے ہیں۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ
عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

کہہ دیجئے کہ جو کوئی جبرئیل کا دشمن ہے تو بے شک اس نے تو اس (قرآن) کو اللہ کے حکم سے آپ کے دل پر نازل کیا ہے جو اس کی تصدیق کرنے والا ہے جو اس سے پہلے ہے اور

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿97﴾

ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور خوش خبری ہے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ
وَجِبْرِيْلَ وَ مِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ
لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿98﴾

جو کوئی اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے رسولوں کا اور جبرئیل کا اور میکائیل کا دشمن ہے تو بے شک اللہ (ایسے) کافروں کا دشمن ہے۔

وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَ مَا
يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿99﴾

اور یقیناً ہم نے آپ کی طرف روشن آیات نازل فرمائی ہیں اور نہیں انکار کرتے ان کا مگر جو فاسق ہیں۔

اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ
مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿100﴾

کیا ہمیشہ (ایسا نہیں ہوا کہ) جب بھی ان لوگوں نے کوئی پختہ عہد کیا تو ان میں سے ایک نہ ایک گروہ نے اس کو پھینک دیا بلکہ ان کے اکثر لوگ ایمان ہی نہیں لاتے۔

وَ لَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ
ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾

اور جب بھی ان کے پاس اللہ کی طرف سے کوئی رسول آیا اس کی تصدیق کرنے والا جو ان کے پاس ہے تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک فریق نے اللہ کی کتاب کو اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا کہ وہ جانتے ہی نہیں۔

وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ
سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ لٰكِنَّ
الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ
السِّحْرَ ۗ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ
هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ

اور (اس کی بجائے) انہوں نے پیروی کی اس کی جو سلیمان کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے کفر نہیں کیا بلکہ شیطانوں نے ہی کفر کیا، وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور (اس کے پیچھے لگ گئے) جو بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتارا گیا تھا اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا
تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ
بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ وَ مَا هُمْ
بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ؕ
وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی
الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ۫ وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا
بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿102﴾

سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو صرف آزمائش ہیں پس تم (جادو سیکھ کر) کفر نہ کرو۔ پھر بھی لوگ ان دونوں سے (ایسا جادو) سیکھتے جس سے مرد اور اس کی بیوی میں جدائی ڈال دیں اور وہ اللہ کے حکم کے سوا اس سے کسی کو کچھ بھی نقصان نہیں دے سکتے تھے اور وہ (جادو) سیکھتے تھے جو ان کو نقصان پہنچاتا تھا اور فائدہ نہ دیتا تھا اور یقیناً وہ جانتے تھے کہ جس نے اس کو خریدا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور البتہ کتنا برا تھا جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا، کاش وہ جانتے ہوتے۔

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ
عِنْدِ اللّٰهِ خَیْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿103﴾ ع

ع 12 7 12

اور اگر وہ ایمان لے آتے اور تقوٰی اختیار کرتے تو ضرور اللہ کے ہاں کہیں اچھا ثواب پاتے، کاش وہ جانتے ہوتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا
وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿104﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! رَاعِنَا نہ کہو اور اُنْظُرْنَا کہا کرو اور (غور سے) سنا کرو اور انکار کرنے والوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
وَ لَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ
خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَخْتَصُّ
بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ ﴿105﴾

اہل کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے انکار کیا وہ نہیں چاہتے کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی خیر نازل کی جائے اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ
مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿106﴾

ہم جس آیت کو منسوخ کر دیتے یا اسے بھلوا دیتے ہیں تو ہم اس سے بہتر یا اس جیسی اور لے آتے ہیں، کیا تم نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ؕ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ
وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿107﴾

کیا تم نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور تمہارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔

اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا
سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ یَّتَبَدَّلِ
الْكُفْرَ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ
السَّبِیْلِ ﴿108﴾

(اے اہل ایمان) کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے اس طرح کے سوال کرو جیسے سوال اس سے پہلے موسیٰ سے کیے گئے تھے اور جو ایمان کو کفر سے بدل ڈالے تو وہ سیدھے راستے سے یقیناً بھٹک گیا۔

وَدَّ كَثِیْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ
یَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِیْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖۚ
حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا
تَبَیَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَ اصْفَحُوْا
حَتّٰى یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿109﴾

الثلثة

اہل کتاب میں سے بہت سے لوگ اپنے نفسوں کے حسد (کی وجہ) سے یہ چاہتے ہیں کہ کاش تمہارے ایمان لانے کے بعد وہ تمہیں کافر بنا دیں اس کے بعد کہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے تو تم معاف کر دو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لے آئے، بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَ مَا
تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور جو خیر بھی تم اپنے نفسوں کے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں پا لو گے، بے شک

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿110﴾

اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو بھی تم عمل کرتے ہو۔

وَ قَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ
هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ
هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿111﴾

اور انہوں نے کہا ہرگز جنت میں داخل نہ ہوگا مگر وہ جو یہودی ہو یا نصرانی، یہ ان کی آرزوئیں ہیں، کہہ دیجیے لاؤ اپنی دلیل اگر تم سچے ہو۔

بَلٰى ۗ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ
فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿112﴾ ع 13 ع 9 13

ہاں! جس نے اللہ کے لیے اپنا چہرہ جھکا دیا اور وہ محسن بھی ہو تو اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے، ایسے لوگوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى
شَيْءٍ ۪ وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ
عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّ هُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ
كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ
قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿113﴾

اور یہود نے کہا کہ نصاریٰ کسی چیز پر نہیں اور نصاریٰ نے کہا کہ یہود کسی چیز پر نہیں حالانکہ وہ کتاب پڑھتے ہیں ان ہی کی طرح کی بات ان لوگوں نے بھی کہی جو علم نہیں رکھتے، پس قیامت کے دن اللہ ان کے درمیان اس (معاملے) میں فیصلہ کردے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ
يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَ سَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ
اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَاۤ اِلَّا
خَآئِفِيْنَ ؕ۬ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ لَهُمْ
فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿114﴾

اور کون اس سے بڑھ کر ظالم ہے جو اللہ کی مسجدوں میں اس کا نام ذکر کیے جانے سے روکے اور ان کی ویرانی کے لیے کوشاں ہو، یہی وہ لوگ ہیں کہ ان کو زیب نہیں دیتا کہ وہ ان میں داخل ہوتے مگر ڈرتے ہوئے، ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ۗ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا
فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿115﴾

اور اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق اور مغرب تو جس طرف بھی تم رخ کرو پس ادھر ہی اللہ کا چہرہ ہے۔ بے شک اللہ وسعت والا، بہت علم والا ہے۔

وَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ
قٰنِتُوْنَ ﴿116﴾

اور انہوں نے کہا کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے، پاک ہے وہ، بلکہ اسی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، سب اس کی فرماں برداری کرنے والے ہیں۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰۤى
اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿117﴾

(وہی) آسمانوں اور زمین کا نئے سرے سے پیدا کرنے والا ہے اور وہ جب کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کے لیے صرف یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ
اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ
قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿118﴾

اور ان لوگوں نے کہا جو علم نہیں رکھتے کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی ہی آ جاتی۔ اسی طرح کی بات ان لوگوں نے بھی کہی جیسی ان سے پہلے لوگ کہتے رہے، ان سب کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں۔ بے شک ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں۔

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ
وَّ لَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿119﴾

بے شک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور دوزخ والوں کے بارے میں آپ نہ پوچھے جائیں گے۔

وَ لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَ لَا النَّصٰرٰى
حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ
هُوَ الْهُدٰى ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ

اور یہود و نصاریٰ آپ سے ہرگز راضی نہ ہوں گے یہاں تک کہ آپ ان کی ملت کی پیروی کریں، کہہ دیجئے کہ بے شک اللہ کی ہدایت ہی (اصل) ہدایت ہے اور اگر آپ نے اپنے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ
مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿120﴾ وقف منزل

پاس علم آجانے کے بعد ان کی خواہشات کی پیروی کی تو آپ کے لیے اللہ کی طرف سے نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی مددگار۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ
تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ
يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿121﴾ ع ع 14 9 14

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اس کی تلاوت کرنے کا حق ہے یہی لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اس کا انکار کرتے ہیں در اصل وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ
اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى
الْعٰلَمِيْنَ ﴿122﴾

اے بنو اسرائیل! یاد کرو میری اس نعمت کو جو میں نے تم پر انعام کی اور بے شک میں نے تمہیں تمام جہانوں پر فضیلت بخشی تھی۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ
شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا
شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿123﴾

اور ڈرو اس دن سے جب کوئی نفس کسی نفس کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ اس سے کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا اور نہ کوئی سفارش اسے فائدہ دے گی اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ
قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي
الظّٰلِمِيْنَ ﴿124﴾

اور جب ابراہیم کو اس کے رب نے چند باتوں کے ساتھ آزمایا تو اس نے ان کو پورا کر دکھایا، فرمایا کہ بے شک میں تمہیں لوگوں کا امام بنانے والا ہوں اس نے کہا اور میری اولاد میں سے بھی فرمایا کہ میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچتا۔

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ
وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ

اور جب ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے لیے لوٹ کر آنے کی جگہ اور جائے امن بنایا اور (حکم دیا کہ) مقام ابراہیم کو نماز

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿125﴾

کی جگہ بنا لو اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل سے عہد لیا کہ تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿126﴾

اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے رب! اس شہر کو امن والا بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائیں ان کو پھلوں میں سے رزق عطا فرما، فرمایا جس نے کفر کیا میں اس کو بھی تھوڑا سا فائدہ دوں گا پھر اس کو آگ کے عذاب کی طرف مجبور کروں گا اور وہ کتنی بری جگہ ہے لوٹنے کی۔

وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿127﴾

اور جب ابراہیم اور اسماعیل اس گھر کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (اور دعا کر رہے تھے) اے ہمارے رب! ہم سے (یہ عمل) قبول فرما لے، بے شک تو ہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿128﴾

اے ہمارے رب! ہم دونوں کو اپنا فرماں بردار بنا اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا فرماں بردار بنا اور ہمیں ہماری عبادت کے طریقے دکھا اور ہم پر مہربان ہو جا، بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿129﴾ ع 15 8 15

اے ہمارے رب! اور ان میں ایک رسول بھیج جو انہی میں سے ہو جو ان پر تیری آیات تلاوت کرے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کا تزکیہ کرے، بے شک تو ہی غالب، بہت حکمت والا ہے۔

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ مَنۡ یَّرۡغَبُ عَنۡ مِّلَّۃِ اِبۡرٰہٖمَ اِلَّا مَنۡ
سَفِہَ نَفۡسَہٗ ؕ وَ لَقَدِ اصۡطَفَیۡنٰہُ فِی الدُّنۡیَا ۚ
وَ اِنَّہٗ فِی الۡاٰخِرَۃِ لَمِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿130﴾

اور کون ہے جو ملت ابراہیم سے بے رغبتی کرے مگر جس نے خود کو احمق بنا لیا ہو، بے شک ہم نے اس کو دنیا میں بھی چن لیا تھا اور یقیناً آخرت میں بھی وہ ضرور صالحین میں سے ہوگا۔

اِذۡ قَالَ لَہٗ رَبُّہٗۤ اَسۡلِمۡ ۙ قَالَ اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ
الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿131﴾

جب اس کے رب نے اس سے فرمایا فرماں بردار ہو جا تو اس نے کہا کہ میں رب العالمین کے لیے فرماں بردار ہو گیا۔

وَ وَصّٰی بِہَاۤ اِبۡرٰہٖمُ بَنِیۡہِ وَ یَعۡقُوۡبُ ؕ
یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰہَ اصۡطَفٰی لَکُمُ الدِّیۡنَ
فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿132﴾ؕ

اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوب نے بھی کہ اے میرے بیٹو! بے شک اللہ نے تمہارے لیے یہ دین چن لیا ہے پس تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔

اَمۡ کُنۡتُمۡ شُہَدَآءَ اِذۡ حَضَرَ یَعۡقُوۡبَ
الۡمَوۡتُ ۙ اِذۡ قَالَ لِبَنِیۡہِ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡۢ
بَعۡدِیۡ ؕ قَالُوۡا نَعۡبُدُ اِلٰہَکَ وَ اِلٰـہَ
اٰبَآئِکَ اِبۡرٰہٖمَ وَ اِسۡمٰعِیۡلَ وَ اِسۡحٰقَ اِلٰـہًا
وَّاحِدًا ۚۖ وَّ نَحۡنُ لَہٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿133﴾

کیا بھلا تم موجود تھے جب یعقوب کے پاس موت حاضر ہوئی، جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے، انہوں نے کہا کہ ہم آپ کے الٰہ کی اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کے الٰہ کی عبادت کریں گے جو ایک ہی الٰہ ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔

تِلۡکَ اُمَّۃٌ قَدۡ خَلَتۡ ۚ لَہَا مَا کَسَبَتۡ
وَ لَکُمۡ مَّا کَسَبۡتُمۡ ۚ وَ لَا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّا
کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿134﴾

یہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی، اس کے لیے وہی ہے جو اس نے کمایا اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم نے کمایا اور تم سوال نہ کیے جاؤ گے اس بارے میں جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔

وَ قَالُوۡا کُوۡنُوۡا ہُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰی تَہۡتَدُوۡا ؕ

اور انہوں نے کہا کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پا جاؤ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ۭ وَ مَا كَانَ
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿135﴾

گے، کہہ دیجئے بلکہ ابراہیم کا طریقہ (اختیار کرو) جو یکسو تھا اور مشرکوں میں سے نہ تھا۔

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَآ
اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ
وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى
وَ عِيْسٰى وَ مَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ڮ وَ نَحْنُ لَهٗ
مُسْلِمُوْنَ ﴿136﴾

سب کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور جو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد کی طرف نازل کیا گیا اور جو موسیٰ اور عیسیٰ دیے گئے اور جو (دیگر) انبیاء کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا، ہم ان میں سے کسی ایک کے درمیان کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ
اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ
شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿137﴾ ۭ

تو اگر وہ بھی ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لائے ہو تو تحقیق وہ ہدایت پا جائیں گے اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو بے شک وہ ضد میں ہیں اور عنقریب ان کے مقابلے میں اللہ ضرور آپ کو کافی ہو جائے گا اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ
صِبْغَةً ۡ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿138﴾

اللہ کا رنگ (دین اپنا لو) اور اللہ سے بہتر رنگ (دین) کس کا ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا
وَ رَبُّكُمْ ۚ وَ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ
اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿139﴾ ۙ

کہہ دیجئے کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا رب ہے اور ہمارے لیے ہمارے اعمال اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں اور ہم اسی کے لیے مخلص ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ اِبۡرٰهٖمَ وَ اِسۡمٰعِيۡلَ وَ
اِسۡحٰقَ وَ يَعۡقُوۡبَ وَ الۡاَسۡبَاطَ كَانُوۡا هُوۡدًا
اَوۡ نَصٰرٰى ؕ قُلۡ ءَاَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ
وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ كَتَمَ شَهَادَةً عِنۡدَهٗ
مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿140﴾

یا تم کہتے ہو کہ بے شک ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد یہودی یا نصرانی تھے، کہہ دیجئے کہ کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اس گواہی کو چھپالے جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے ہرگز غافل نہیں۔

تِلۡكَ اُمَّةٌ قَدۡ خَلَتۡ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتۡ
وَ لَكُمۡ مَّا كَسَبۡتُمۡ ۚ وَ لَا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّا
كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿141﴾ ع 16 12 16

یہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی، اس کے لیے وہی جو اس نے کمایا اور تمہارے لیے وہی جو تم نے کمایا اور تم سوال نہ کیے جاؤ گے اس بارے میں جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔

سَيَقُوۡلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰٮهُمۡ الجزء 2
عَنۡ قِبۡلَتِهِمُ الَّتِىۡ كَانُوۡا عَلَيۡهَا ؕ قُلۡ لِّلّٰهِ
الۡمَشۡرِقُ وَ الۡمَغۡرِبُ ؕ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿142﴾

لوگوں میں سے بے وقوف ضرور کہیں گے کہ ان (مسلمانوں) کو کس چیز نے ان کے اس قبلہ سے پھیر دیا جس پر یہ تھے، کہہ دیجئے مشرق اور مغرب اللہ ہی کے ہیں، وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلۡنٰكُمۡ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوۡنُوۡا
شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُوۡنَ الرَّسُوۡلُ
عَلَيۡكُمۡ شَهِيۡدًا ؕ وَ مَا جَعَلۡنَا الۡقِبۡلَةَ الَّتِىۡ
كُنۡتَ عَلَيۡهَاۤ اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ يَّتَّبِعُ
الرَّسُوۡلَ مِمَّنۡ يَّنۡقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيۡهِ ؕ وَ

اور اسی طرح ہم نے تمہیں معتدل (افضل) امت بنا دیا تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور رسول تم پر گواہ ہوں اور (پہلے) جس قبلے (بیت المقدس) پر آپ تھے اسے ہم نے اس لیے مقرر کیا تھا تاکہ ہم معلوم کریں کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاتا ہے اور بے شک یہ

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى
اللّٰهُ ۗ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ۗ
اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿143﴾

(قبلہ کی تبدیلی) بہت بھاری ہے سوائے ان لوگوں کے جنہیں اللہ نے ہدایت بخشی ہے اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو ضائع کر دے۔ بے شک اللہ تو لوگوں پر بہت شفقت کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ
فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ
فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۗ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّهِمْ ۗ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿144﴾

یقیناً ہم آپ کے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں سو ہم ضرور آپ کو اسی قبلے کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں تو آپ اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں اور تم (سب بھی) جہاں کہیں ہو پس اسی کی طرف اپنے چہرے پھیر لو اور بے شک جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ یقیناً وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ اس سے ہرگز غافل نہیں جو وہ کر رہے ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ لَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ
اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَ مَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ
قِبْلَتَهُمْ ۚ وَ مَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ
بَعْضٍ ۗ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا
لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿145﴾ وقف لازم

اور البتہ اگر آپ ان اہلِ کتاب کے پاس کوئی بھی نشانی لے آئیں تو بھی یہ آپ کے قبلے کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ آپ ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں اور نہ ان میں سے بعض بعض کے قبلے کی پیروی کرنے والا ہے اور اگر علم آ جانے کے بعد آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی تو بلاشبہ تب آپ ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا
يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۗ وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس (رسول) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بے شک ایک فریق ان میں سے لازماً حق کو چھپاتا ہے

وقف منزل

لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ (146)

حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ
الْمُمْتَرِيْنَ (147) ع

حق آپ کے رب کی طرف سے ہے تو آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

ع 17 6 1

وَ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا
الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ
جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (148)

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اور ہر ایک کے لیے ایک سمت ہے جدھر وہ رخ کرتا ہے تو تم نیکیوں میں سبقت کرو، جہاں کہیں بھی تم ہو گے اللہ تم سب کو لے آئے گا، بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ
مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (149)

اور آپ جہاں سے بھی نکلیں (نماز میں) اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف کر لیا کریں اور بے شک وہ آپ کے رب کی طرف سے یقیناً حق ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ اس سے ہرگز غافل نہیں ہے۔

وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا
وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ
عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِيْ ۗ وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ
عَلَيْكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ (150) ۙ

اور آپ جہاں سے بھی نکلیں پس اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں اور تم سب جہاں بھی ہو اپنے چہرے اسی (مسجد حرام) کی طرف پھیر لیا کرو تا کہ لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حجت نہ رہے مگر جن لوگوں نے ان میں سے ظلم کیا تو ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرتے رہو اور تا کہ میں تم پر اپنی نعمت تمام کر دوں اور تا کہ تم ہدایت پا جاؤ۔

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ

جس طرح ہم نے تمہارے اندر تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے جو تم پر ہماری آیات تلاوت کرتا ہے اور تمہارا تزکیہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ؕ﴿151﴾ معانقة 3

کرتا ہے اور تمہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمہیں وہ کچھ سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِيْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ ﴿152﴾ ع 18 5 2

پس تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا اور تم میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿153﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو صبر اور نماز سے مدد طلب کرو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿154﴾

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۙ﴿155﴾

اور ہم تمہیں خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی میں سے (کسی نہ کسی) چیز کے ساتھ ضرور ہی آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوش خبری دے دیں۔

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ؕ﴿156﴾

وہ لوگ کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿157﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے نوازشیں اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہدایت پانے والے ہیں۔

اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ

بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں تو جو کوئی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿158﴾

بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے (تو) اس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے تو بے شک اللہ قدردان ہے، خوب علم رکھنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۙ﴿159﴾

بے شک جو لوگ ہماری نازل کردہ واضح آیات اور ہدایت کو چھپاتے ہیں بعد اس کے کہ ہم نے ان کو (اپنی) کتاب میں لوگوں کے لیے کھول کر بیان کر دیا ہے ایسے ہی لوگوں پر اللہ لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت کرتے ہیں۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿160﴾

مگر وہ لوگ جنھوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی اور کھول کر بیان کر دیا تو یہی لوگ ہیں جن کی توبہ میں قبول کرتا ہوں اور میں بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿161﴾

بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ کفر ہی کی حالت میں مر گئے یہی لوگ ہیں جن پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿162﴾

ہمیشہ اس میں رہنے والے ہیں نہ تو ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی وہ مہلت دیئے جائیں گے۔

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۧ﴿163﴾ ع 19 11 3

اور تم سب کا الٰہ ایک ہی الٰہ ہے اس کے سوا کوئی الٰہ برحق نہیں وہ بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ
الَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی
الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَاۤ اَنْزَلَ
اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ
دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَ السَّحَابِ
الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ
لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ (164)

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور ان کشتیوں میں جو سمندر میں ان چیزوں کو لے کر چلتی ہیں جو لوگوں کو نفع دیتی ہیں اور اس پانی میں جس کو اللہ نے آسمان سے اتارا، پھر اس سے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کیا اور اس میں ہر قسم کے جاندار پھیلا دیئے اور ہواؤں کی گردش میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہیں البتہ (بہت سی) نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَ لَوْ یَرَى الَّذِیْنَ
ظَلَمُوْۤا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ
جَمِیْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ (165)

اور لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو اللہ کے سوا (دوسروں کو) اس کا مدمقابل بنا لیتے ہیں وہ ان سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی محبت اللہ سے (کرنی چاہیے) اور وہ لوگ جو ایمان لائے وہ اللہ کی محبت میں سب سے زیادہ شدید ہیں اور کاش (دنیا میں) دیکھ لیں وہ لوگ جنھوں نے ظلم کیا جب وہ عذاب دیکھیں گے (تو جان لیں گے) کہ بے شک قوت ساری کی ساری اللہ ہی کے لیے ہے اور بے شک اللہ شدید عذاب والا ہے۔

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِیْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا وَ
رَاَوُا الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ (166)

جب بیزار ہو جائیں گے وہ لوگ جن کی پیروی کی گئی ان لوگوں سے جنھوں نے پیروی کی تھی اور وہ عذاب دیکھ لیں گے اور ان کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔

وَ قَالَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً
فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ

اور جن لوگوں نے پیروی کی وہ کہیں گے کہ کاش ہمارے لیے ایک بار (دنیا میں) واپسی ہو تو جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَ
ع 20 4 4 مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ؏ (167)

رہے ہیں ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ ان کے اعمال ان پر حسرتیں بنا کر انہیں دکھائے گا اور وہ آگ سے ہرگز نکلنے والے نہیں ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا
طَيِّبًا ۖ٘ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ
لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (168)

اے لوگو! زمین میں جو بھی حلال اور طیب (چیزیں) ہیں کھاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ اَنْ
تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (169)

یقیناً وہ تمہیں برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ تم اللہ کے بارے میں ایسی بات کہو جو تم نہیں جانتے۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ
قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ
اَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّ
لَا يَهْتَدُوْنَ (170)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کیا تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ کیا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ عقل رکھتے ہوں اور نہ ہدایت یافتہ ہوں (پھر بھی ان کی پیروی کریں گے)؟

وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ
يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ (171)

اور ان لوگوں کی مثال جنہوں نے کفر کیا اس شخص کی مثال کی طرح ہے جو اس کو آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ نہ سنتا ہو۔ وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں پس وہ عقل سے کام نہیں لیتے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا
رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ
تَعْبُدُوْنَ (172)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کھاؤ اس میں سے جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو بطور رزق عطا کیں اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَ
لَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَآ أُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ
فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ إِثْمَ
عَلَيْهِ ؕ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿173﴾

اس نے تو تم پر صرف مردار اور خون اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے پھر جو مجبور کر دیا جائے نہ چاہنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا، تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ
الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُونَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ أُولٰٓئِكَ
مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ
وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۚۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿174﴾

بے شک جو لوگ اس چیز کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے کتاب میں نازل کی ہے اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں یہ لوگ اپنے پیٹوں میں آگ کے سوا کچھ نہیں بھر رہے ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں سے) پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَ
الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ أَصْبَرَهُمْ عَلَى
النَّارِ ﴿175﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی اور مغفرت کے بدلے عذاب خریدا، پس کتنا صبر ہے ان کا آگ پر۔

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَ
إِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتٰبِ لَفِي شِقَاقٍ
بَعِيدٍ ﴿176﴾ ع 21 9 5

یہ اس لیے کہ بے شک اللہ نے کتاب حق کے ساتھ نازل فرمائی اور یقیناً جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا البتہ وہ ضد میں (حق سے) دور جا پڑے ہیں۔

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ

نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے رخ مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لو بلکہ نیکی (تو اس کی ہے) جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور فرشتوں پر اور کتابوں پر اور نبیوں پر ایمان لائے اور مال

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَالنَّبِیّٖنَ ۚ وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّهٖ ذَوِی
الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنَ وَابْنَ
السَّبِیْلِ ۙ وَالسَّآئِلِیْنَ وَفِی الرِّقَابِ ۚ وَ
اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَی الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ
بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِیْنَ فِی
الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِیْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ
الَّذِیْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿177﴾

سے محبت کے باوجود اسے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافر اور سوال کرنے والوں کو اور گردنیں چھڑانے میں دے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور وہ جو اپنے عہد کو پورا کرنے والے ہیں جب وہ عہد کریں اور سختی اور تکلیف میں اور جنگ کے وقت صبر کرنے والے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے سچ کہا اور یہی وہ لوگ ہیں جو متقی ہیں۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ
الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰی ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ
وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰی بِالْاُنْثٰی ؕ فَمَنْ
عُفِیَ لَهٗ مِنْ اَخِیْهِ شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌ
بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَیْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ
تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ
اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿178﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم پر مقتولوں کے بارے میں قصاص لینا فرض کر دیا گیا ہے، آزاد کے بدلے (وہی) آزاد (قاتل) اور غلام کے بدلے (وہی) غلام (قاتل) اور عورت کے بدلے (وہی قاتلہ) عورت۔ پھر جسے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ بھی معاف کر دیا جائے تو معروف طریقے سے پیروی کرنا اور اچھے طریقے سے اس کو (دیت) ادا کرنا (لازم) ہے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے تخفیف اور رحمت ہے، پھر جو اس کے بعد زیادتی کرے تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَلَكُمْ فِی الْقِصَاصِ حَیٰوةٌ یّٰاُولِی الْاَلْبَابِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿179﴾

اور تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے اے عقل والو! تاکہ تم بچ جاؤ۔

كُتِبَ عَلَیْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
اِنْ تَرَكَ خَیْرَا ۖۚ الْوَصِیَّةُ لِلْوَالِدَیْنِ

تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت آنے لگے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑے تو والدین اور رشتہ داروں کے لیے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ؕ﴿180﴾

معروف طریقے سے وصیت کر جائے، یہ حق ہے متقی لوگوں پر۔

فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَاۤ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ؕ﴿181﴾

پھر جو شخص اس (وصیت) کو سننے کے بعد اسے بدل ڈالے تو بے شک اس کا گناہ ان لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں گے، بلاشبہ اللہ بہت سننے والا، بہت جاننے والا ہے۔

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؑ﴿182﴾ ع 22 6 6

پھر اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے کسی طرفداری یا گناہ (کی وصیت کرنے) کا اندیشہ ہو تو وہ ان میں باہم اصلاح کرا دے تو اس پر کچھ گناہ نہیں، بے شک اللہ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ﴿183﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَ عَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَ اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿184﴾

گنتی کے چند دن ہیں پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے تعداد پوری کر لے اور جو لوگ (مشکل سے روزہ رکھنے کی) طاقت رکھتے ہوں وہ ایک مسکین کا کھانا فدیہ دے دیں پس جو کوئی خوشی سے نیکی کرے تو وہ اسی کے لیے بہتر ہے اور یہ کہ تم روزہ رکھو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ
هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ
الْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ
فَلْيَصُمْهُ ۭ وَ مَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى
سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ
بِكُمُ الْيُسْرَ وَ لَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَ
لِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا
هَدٰىكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿185﴾

رمضان وہ مہینہ جس میں قرآن نازل کیا گیا، جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور (اس میں) حق و باطل میں فرق کرنے کے واضح دلائل ہیں تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے کو پائے اسے چاہیے کہ اس کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں سے تعداد پوری کر لے، اللہ تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ تنگی کا ارادہ نہیں رکھتا اور تا کہ تم تعداد پوری کرو اور تا کہ تم اس پر اللہ کی بڑائی بیان کرو جو اس نے تمہیں ہدایت بخشی اور تا کہ تم شکر ادا کرو۔

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۭ
اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَ لْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ
يَرْشُدُوْنَ ﴿186﴾

اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو (کہہ دیجئے) بے شک میں قریب ہوں، میں پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکارے تو ان کو چاہیے کہ وہ بھی میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى
نِسَآئِكُمْ ۭ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ
لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ
تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَ عَفَا
عَنْكُمْ ۚ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَ ابْتَغُوْا مَا
كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى

روزے کی رات میں تمہارے لیے اپنی عورتوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے وہ تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو۔ اللہ نے جان لیا کہ تم اپنے نفسوں سے خیانت کر رہے تھے تو اس نے تم پر مہربانی کی اور تم کو معاف کر دیا۔ پس اب تم ان سے مباشرت کرو اور اسے تلاش کرو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ رکھا ہے اور کھاؤ اور پیو یہاں تک

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ
الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ
اِلَى الَّيْلِ ۚ وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَ اَنْتُمْ
عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ
فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿187﴾

کہ تمہارے لیے فجر کے وقت (صبح کی) سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے واضح ہو جائے پھر رات تک روزہ پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف میں ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو، یہ اللہ کی حدود ہیں پس ان کے قریب بھی نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیات لوگوں کے لیے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ بچ جائیں۔

وَ لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ
تُدْلُوْا بِهَاۤ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ
اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿188﴾ ع 23 6 7

اور تم آپس میں ایک دوسرے کا مال باطل طریقے پر نہ کھاؤ اور نہ اس کو (بطور رشوت) حاکموں کے پاس کھینچ لے جاؤ۔ تاکہ ایک گروہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ گناہ کے ساتھ کھالے حالانکہ تم جانتے ہو۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ
لِلنَّاسِ وَ الْحَجِّ ؕ وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا
الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ
اتَّقٰى ۚ وَ اْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَ اتَّقُوا
اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿189﴾

وہ آپ سے نئے چاندوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دیجئے کہ وہ لوگوں کے لیے اور حج کے لیے اوقات (معلوم کرنے کے لیے) ہیں اور نیکی یہ نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پیچھے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکی اس کی ہے جو تقویٰ اختیار کرے اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ
وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿190﴾

اور اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرو۔ بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔

وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَ اَخْرِجُوْهُمْ
مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَ الْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ

اور تم (دوران جنگ) جہاں انہیں پاؤ قتل کردو اور تم انہیں وہاں سے نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا ہے اور

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ
فَاقْتُلُوْهُمْ ۗ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿191﴾

فتنہ قتل وخون ریزی سے زیادہ شدید ہے اور تم ان سے مسجد حرام کے پاس نہ لڑو یہاں تک کہ وہ تم سے اس میں لڑیں، پھر اگر وہ تم سے (حدود حرم میں) لڑیں تو تم بھی ان سے لڑو، اسی طرح بدلہ ہے کافروں کا۔

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿192﴾

پھر اگر وہ باز آجائیں تو بے شک اللہ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَ قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ
الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۗ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا
عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿193﴾

اور ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین صرف اللہ ہی کے لیے ہو جائے، پھر اگر وہ باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں۔

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الْحُرُمٰتُ
قِصَاصٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا
عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَ اتَّقُوا
اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿194﴾

حرمت والا مہینہ حرمت والے مہینے کے بدلے ہے اور حرمتوں کا بھی قصاص ہے۔ پس جو تم پر زیادتی کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔

وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا
بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚۛ وَ اَحْسِنُوْا ۚۛ اِنَّ ع ۸
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿195﴾

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں (اپنے آپ) کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۗ فَاِنْ
اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَ

اور حج اور عمرہ کو اللہ ہی کے لیے پورا کرو پھر اگر تم روک دیئے جاؤ تو قربانی میں سے جو میسر ہو کردو اور اپنے سر نہ منڈواؤ جب

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لَا تَحۡلِقُوۡا رُءُوۡسَكُمۡ حَتّٰى يَبۡلُغَ الۡهَدۡىُ
مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا اَوۡ بِهٖۤ
اَذًى مِّنۡ رَّاۡسِهٖ فَفِدۡيَةٌ مِّنۡ صِيَامٍ اَوۡ
صَدَقَةٍ اَوۡ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنۡتُمۡ ۗ فَمَنۡ
تَمَتَّعَ بِالۡعُمۡرَةِ اِلَى الۡحَجِّ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ
مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ
ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الۡحَجِّ وَ سَبۡعَةٍ اِذَا
رَجَعۡتُمۡ ؕ تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ
لَّمۡ يَكُنۡ اَهۡلُهٗ حَاضِرِى الۡمَسۡجِدِ
الۡحَرَامِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ
شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ۝196 ع 24 8 8

تک قربانی اپنے ٹھکانے پر نہ پہنچ جائے، پھر تم میں سے جو بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو (اور وہ سر منڈوا لے) تو روزے یا صدقے یا قربانی میں سے کوئی ایک فدیہ دے دے۔ پھر جب تم امن میں آ جاؤ، تو جو کوئی حج (کے دنوں) تک عمرے کا فائدہ اٹھائے تو جو قربانی میسر ہو کر لے۔ پھر جو (قربانی) نہ پائے تو تین دن کے روزے حج کے دوران اور سات دن کے اس وقت رکھے جب تم (گھروں کو) واپس جاؤ، یہ پورے دس ہیں۔ یہ (حکم) اس شخص کے لیے ہے جس کے اہل و عیال مسجد حرام (مکہ) کے رہنے والے نہ ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بے شک اللہ سخت سزا والا ہے۔

اَلۡحَجُّ اَشۡهُرٌ مَّعۡلُوۡمٰتٌ ۚ فَمَنۡ فَرَضَ
فِيۡهِنَّ الۡحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوۡقَ ۙ وَلَا
جِدَالَ فِى الۡحَجِّ ؕ وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ
يَّعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوۡا فَاِنَّ خَيۡرَ الزَّادِ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم
التَّقۡوٰى ۚ وَاتَّقُوۡنِ يٰٓاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۝197

حج کے مہینے معلوم (مقرر) ہیں تو جو شخص ان مہینوں میں حج کو فرض کر لے تو حج کے دوران نہ کوئی بے حیائی کی بات کرے اور نہ کوئی گناہ کرے اور نہ لڑائی جھگڑا کرے اور نیکی میں سے جو کام بھی تم کرو گے اللہ اس کو جان لے گا اور تم زادِ راہ لے لو۔ پس بے شک بہترین زادِ راہ تقوی ہے اور اے عقل والو! مجھ سے ڈرتے رہو۔

لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ
رَّبِّكُمۡ ؕ فَاِذَآ اَفَضۡتُمۡ مِّنۡ عَرَفٰتٍ فَاذۡكُرُوا

تم پر کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دوران) اپنے رب کا فضل تلاش کرو پھر جب تم عرفات سے لوٹو تو مشعر حرام (مزدلفہ)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿198﴾

کے پاس اللہ کا ذکر کرو اور اس کا ذکر ایسے کرو جس طرح اس نے تمہیں ہدایت دی اور بے شک تم (لوگ) اس سے قبل یقیناً گمراہوں میں سے تھے۔

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿199﴾

پھر جہاں سے لوگ واپس لوٹیں وہیں سے تم بھی واپس لوٹو اور اللہ سے بخشش مانگو بے شک اللہ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿200﴾

پھر جب تم اپنے (حج کے) مناسک پورے کر چکو تو اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ یاد کرنا۔ پھر لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾

النصف

اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿202﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے حصہ ہے اس میں سے جو انہوں نے کمایا اور اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا

اور گنتی کے چند دنوں (ایام تشریق) میں اللہ کا ذکر کرو۔ پھر جو کوئی دو دنوں میں (واپسی کی) جلدی کرے تو اس پر کچھ گناہ نہیں اور جس نے تاخیر کی تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں (بشرطیکہ وہ اللہ سے ڈرے اور تم اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿203﴾

بے شک تم سب اس کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿204﴾

اور لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں آپ کو بہت بھلی لگتی ہے اور جو اس کے دل میں ہے اس پر وہ اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔

وَ اِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَ النَّسْلَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿205﴾

اور جب وہ لوٹ کر جاتا ہے تو زمین میں کوشش کرتا ہے تاکہ وہ اس میں فساد پھیلائے اور کھیتی اور نسل کو ہلاک کر دے اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿206﴾

اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈرو تو جھوٹی عزت اسے گناہ پر آمادہ کرتی ہے تو کافی ہے اس کو جہنم اور وہ یقیناً بہت برا ٹھکانا ہے۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿207﴾

اور لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو اللہ کی رضا پانے کے لیے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت شفقت کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿208﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿209﴾

پھر روشن دلائل تمہارے پاس آ جانے کے بعد اگر تم پھسل گئے تو جان لو کہ اللہ (سب پر) غالب، خوب حکمت والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ
ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِيَ
الْاَمْرُ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿210﴾ ع — ع 25 14 9

کیا وہ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ ان پر بادل کے سائبانوں میں آجائے اور فرشتے بھی آجائیں اور کام تمام کر دیا جائے اور اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔

سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ
اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَ مَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ﴿211﴾

بنواسرائیل سے پوچھیے کہ ہم نے ان کو کتنی ہی روشن نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آجانے کے بعد بدل دیتا ہے تو بے شک اللہ سخت سزا والا ہے۔

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ
يَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ — وقف لازم
اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ اللّٰهُ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿212﴾

دنیا کی زندگی خوش نما بنا دی گئی ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا اور وہ ان لوگوں سے تمسخر کرتے ہیں جو ایمان لائے، حالانکہ جو لوگ تقویٰ اختیار کریں وہ قیامت کے دن ان سے اوپر ہوں گے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ
النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۪ وَ اَنْزَلَ
مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ
النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَ مَا اخْتَلَفَ
فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا
جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ

سب لوگ ایک ہی امت تھے (پھر وہ اختلاف کرنے لگے) تو اللہ نے (ان کی طرف) خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے نبی بھیجے اور ان پر حق کے ساتھ کتاب نازل کی تا کہ وہ لوگوں کے درمیان ان (امور) میں فیصلہ کر دیں جن میں انہوں نے اختلاف کیا۔ اور آپس کی ضد کی وجہ سے اس میں اختلاف ان لوگوں نے کیا جن کو (کتاب) دی گئی تھی اس کے بعد کہ ان کے پاس روشن دلائل آچکے تھے۔ تو اللہ نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اپنے حکم سے حق میں سے اس بات کی ہدایت دی جس میں انھوں نے اختلاف کیا تھا اور اللہ

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ
يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿213﴾

جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا
يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ
مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَ الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى
يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى
نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿214﴾

کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ تم (یوں ہی) جنت میں داخل ہو جاؤ گے جب کہ ابھی تمہیں اس جیسی تکلیف تو پیش آئی ہی نہیں جو تم سے پہلے گزرے لوگوں کو آئی۔ ان کو سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ ہلا مارے گئے یہاں تک کہ رسول اور وہ لوگ جو ان کے ساتھ ایمان لائے تھے پکار اٹھے کہ کب آئے گی اللہ کی مدد؟ سنو! بے شک اللہ کی مدد قریب ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ
مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ وَ
الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَ مَا
تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿215﴾

وہ سوال کرتے ہیں آپ سے کہ وہ کیا خرچ کریں؟ آپ کہہ دیجئے کہ جو مال بھی تم خرچ کرو تو وہ والدین، قرابت داروں، یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کے لیے ہے اور جو بھلائی بھی تم کرو گے تو بے شک اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ
وَ عَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ
وَ عَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ
وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿216﴾ ع ع 26 6 10

تم پر (اللہ کے راستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا اور وہ تمہیں ناگوار ہے اور ہو سکتا ہے کسی چیز کو تم ناپسند کرو اور وہی تمہارے لیے اچھی ہو اور ہو سکتا ہے کہ کوئی چیز تم پسند کرو اور وہی تمہارے لیے بری ہو اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ
قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَ صَدٌّ عَنْ

وہ آپ سے حرمت والے مہینے میں لڑائی کرنے کے بارے میں سوال کرتے ہیں، کہہ دیجئے کہ ان میں لڑائی کرنا بہت بڑا (گناہ) ہے۔ اور اللہ کے راستے سے روکنا اور اس سے کفر کرنا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ
وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ
وَ الْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَ لَا يَزَالُوْنَ
يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ
دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَ مَنْ يَّرْتَدِدْ
مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَ هُوَ كَافِرٌ
فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا
وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿217﴾

اور مسجد حرام سے (روکنا) اور اس کے رہنے والوں کو اس میں سے نکال دینا اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا (گناہ) ہے اور فتنہ قتل سے بھی کہیں بڑھ کر ہے اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر وہ استطاعت رکھتے ہوں تو تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر گیا پھر مر گیا اس حال میں کہ وہ کافر ہے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی لوگ آگ کے ساتھی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ
رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿218﴾

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جن لوگوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں جہاد کیا، وہی اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اللہ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ ؕ قُلْ
فِيْهِمَاۤ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫
وَ اِثْمُهُمَاۤ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ
مَا ذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ۬ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ ﴿219﴾

وہ آپ سے شراب اور جوئے کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں اور ان دونوں کا گناہ زیادہ بڑا ہے ان دونوں کے فائدے سے۔ اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے کہ وہ کیا خرچ کریں؟ کہہ دیجئے کہ جو ضرورت سے زائد ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ
الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَ اِنْ
تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ
الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ
لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿220﴾

دنیا اور آخرت (کے معاملات) میں۔ اور وہ آپ سے یتیموں کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ اصلاح کرنا ان کے لیے بہتر ہے اور اگر تم ان کو اپنے ساتھ شامل کر لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے مفسد کو مصلح سے اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشکل میں ڈال دیتا۔ بے شک اللہ بہت غالب، خوب حکمت والا ہے۔

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ
وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّ لَوْ
اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَ لَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ
حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ
مُّشْرِكٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ
اِلَى النَّارِ ۖ وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَ
الْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَ يُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ع ﴿221﴾ ع 27 5 11

اور تم مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور ایک مومن لونڈی مشرک عورت سے یقیناً بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں اچھی لگے۔ اور تم اپنی عورتوں کا نکاح مشرک مردوں سے نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور ایک مومن غلام مشرک مرد سے یقیناً بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں اچھا لگے۔ یہ (مشرک) لوگ آگ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تمہیں اپنے اذن سے جنت اور مغفرت کی طرف دعوت دیتا ہے اور اپنی آیات لوگوں کے لیے واضح کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ
فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَ لَا
تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ
فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿222﴾

اور وہ آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ وہ ایک اذیت ہے تو حیض کے دوران عورتوں سے الگ رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے قریب نہ جاؤ پھر جب وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں تو جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے ان کے پاس آؤ۔ بے شک اللہ بہت توبہ کرنے والوں اور بہت پاک صاف رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿223﴾

تمہاری عورتیں (بیویاں) کھیتی ہیں تمہارے لیے، تو تم اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو آؤ اور اپنے نفسوں کے لیے (نیک عمل) آگے بھیجو اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ یقیناً تم اس سے ملاقات کرنے والے ہو اور مومنوں کو خوش خبری دے دیجیے۔

وَ لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿224﴾

اور تم اللہ کو اپنی قسموں کے لیے آڑ نہ بناؤ کہ تم نیکی نہیں کرو گے اور تقویٰ اختیار نہیں کرو گے اور لوگوں کے درمیان صلح نہیں کراؤ گے اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿225﴾

اللہ تمہاری قسموں میں سے لغو پر تمہارا مؤاخذہ نہیں کرے گا لیکن وہ اس پر مؤاخذہ کرے گا جو تم نے دل کے ارادے سے کیا اور اللہ بہت بخشنے والا، بہت حلم والا ہے۔

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿226﴾

جو لوگ اپنی بیویوں سے ایلاء (ترک تعلق) کی قسم کھا لیتے ہیں (ان کو) چار ماہ کی مہلت ہے پھر اگر وہ رجوع کر لیں تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَ اِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿227﴾

اور اگر وہ طلاق دینے کا پختہ ارادہ کر لیں تو بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَ الْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَ لَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا

اور طلاق یافتہ عورتیں تین حیض آنے تک اپنے آپ کو انتظار میں رکھیں (شادی نہ کریں) اور اگر وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کے لیے یہ حلال نہیں کہ اللہ نے ان

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ
بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ
بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَ
لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪
وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ۧ ﴿228﴾ ع 28 7 12

کے رحموں میں جو کچھ پیدا کیا ہے، وہ اسے چھپائیں۔ اور ان کے شوہر اس دوران انہیں لوٹا لینے کے زیادہ حق دار ہیں اگر وہ اصلاح کا ارادہ رکھتے ہوں۔ اور ان عورتوں کے لیے معروف طریقے سے ویسے ہی حقوق ہیں جس طرح ان پر ذمہ داریاں ہیں اور مردوں کا ان عورتوں پر ایک درجہ ہے اور اللہ بہت زبردست، بہت حکمت والا ہے۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ
تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَ لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ
تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ
يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ
خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ
اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ
اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿229﴾

طلاق (رجعی) دو بار ہے، پھر بھلے طریقے سے روک لینا ہے یا احسان کے ساتھ رخصت کر دینا ہے۔ اور تمہارے لیے حلال نہیں کہ تم نے جو کچھ انہیں (مہر سمیت) دیا ہے اس میں سے کچھ بھی واپس لو مگر یہ کہ دونوں کو اس بات کا ڈر ہو کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے۔ پھر اگر تمہیں ڈر ہو کہ وہ دونوں اللہ کی حدود قائم نہ رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ وہ عورت علیحدگی حاصل کرنے کے لیے (خاوند) کو بدلے میں کچھ دے دے۔ یہ اللہ کی حدود ہیں سو ان سے تجاوز نہ کرو اور جو کوئی اللہ کی حدود سے تجاوز کرتا ہے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى
تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ
يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ

پھر اگر وہ (خاوند) اسے (تیسری بار) طلاق دے دے تو وہ (عورت) اس کے بعد اس (مرد) کے لیے حلال نہیں جب تک کہ وہ (عورت) اس کے علاوہ کسی اور خاوند سے نکاح نہ کر لے۔ پھر اگر وہ (دوسرا خاوند) اس (عورت) کو طلاق دے دے تو ان دونوں (یعنی اس عورت اور پہلے خاوند) پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ باہم رجوع (یعنی نکاح) کر لیں اگر وہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿230﴾

دونوں سمجھیں کہ وہ اللہ کی حدود قائم رکھ سکیں گے۔اور یہ اللہ کی حدود ہیں جنہیں وہ ان لوگوں کے لیے واضح کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ
بِمَعْرُوْفٍ ۠ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا
لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ
نَفْسَهٗ ؕ وَ لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫
وَّ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مَآ اَنْزَلَ
عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَ الْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ
بِهٖ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿231﴾ ع 29 3 13

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو پھر وہ اپنی عدت پوری کرنے کو آئیں تو انہیں بھلے طریقے سے روک لو یا بھلے طریقے سے رخصت کر دو اور انہیں تکلیف دینے کے لیے مت روکو کہ تم ان کے ساتھ زیادتی کرو اور جو ایسا کرے گا تو یقیناً اس نے اپنی جان پر ظلم کیا اور تم اللہ کی آیات کو مذاق مت بناؤ اور اللہ کی جو نعمت تم پر ہے اسے یاد رکھو اور جو اس نے کتاب وحکمت (کی صورت میں) تم پر نازل کیا ہے (اسے بھی یاد رکھو) وہ تمہیں اس کے ساتھ نصیحت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ
اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ
يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ
اَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿232﴾

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو پھر وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو تم انہیں اپنے (سابقہ) شوہروں سے نکاح کرنے سے نہ روکو جب وہ معروف طریقے سے باہم رضامند ہو جائیں۔یہ نصیحت اس کو کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ اور صاف ستھرا ہے۔اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ الْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ
كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ
وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ
لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَ لَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ
بِوَلَدِهٖ ۗ وَ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ
اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَ اِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ
تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿233﴾

اور مائیں اپنی اولاد کو مکمل دو سال دودھ پلائیں (یہ حکم) اس کے لیے ہے جو رضاعت کی مدت پوری کرنے کا ارادہ کرے اور والد کے ذمہ معروف طریقے سے ان (ماؤں) کا کھانا اور کپڑا دینا ہے۔ کسی نفس کو اس کی وسعت سے بڑھ کر تکلیف نہ دی جائے نہ تو والدہ کو اس کے بچے کی وجہ سے اور نہ ہی والد کو اس کے بچے کی وجہ سے (کسی طرح) کا نقصان پہنچایا جائے اور (بچے کے) وارث پر بھی اسی طرح (نان ونفقہ) کی ذمہ داری ہے۔ پھر اگر وہ دونوں باہم رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانے کا ارادہ کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو کسی اور (عورت) سے دودھ پلوانے کا ارادہ کرو تو بھی تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم بھلے طریقے سے ان کے حوالے کر دو جو (انہیں دینا) طے کیا تھا اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ جو بھی تم کرتے ہو یقیناً اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔

وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ
اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ
اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿234﴾

اور تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ (عورتیں) چار ماہ اور دس دن اپنے آپ کو انتظار میں رکھیں۔ پھر جب وہ اپنی عدت کی مدت پوری کر چکیں تو جو بھی وہ اپنی ذات کے بارے میں معروف طریقے سے طے کریں تو تم (وارثوں) پر کوئی گناہ نہیں اور جو بھی تم کرتے ہو اللہ اس کی خوب خبر رکھنے والا ہے۔

وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ

اور تم پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں (اگر تم عدت والی) عورتوں

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَ لٰكِنْ لَّا
تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّاۤ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا
مَّعْرُوْفًا ؕ۬ وَ لَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰی
يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَ اعْلَمُوْۤا
اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ع (235) 30 ع 4 14

کو اشارتاً پیغام نکاح بھیجو یا اسے اپنے دلوں میں چھپائے رکھو۔ اللہ جانتا ہے کہ یقیناً تم ان کا ذکر ضرور کرو گے لیکن تم ان عورتوں سے (نکاح کا) خفیہ وعدہ نہ کرو، مگر یہ کہ تم کوئی بھلی بات کہو۔ اور تم عقد نکاح کا عزم نہ کرو یہاں تک کہ مقرر میعاد (عدت) اپنے اختتام کو پہنچ جائے۔ اور جان لو کہ یقیناً اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے لہٰذا اس سے ڈرو اور جان لو کہ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت بردبار ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا
لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ
وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى
الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًۢا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا
عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ (236)

تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم (ان) عورتوں کو طلاق دے دو جنہیں تم نے ہاتھ نہیں لگایا، یا جن کے مہر تم نے مقرر نہیں کیے اور تم انہیں مال ومتاع دو، وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق دے، بھلے طریقے سے فائدہ پہنچانا ہے۔ احسان کا رویہ اختیار کرنے والوں پر (ان عورتوں کا) یہ حق ہے۔

وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَ
قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا
فَرَضْتُمْ اِلَّاۤ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِیْ
بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَ اَنْ تَعْفُوْۤا اَقْرَبُ
لِلتَّقْوٰی ؕ وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (237)

اور اگر تم ان (منکوحہ) عورتوں کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو جبکہ تم نے ان کے لیے مہر بھی مقرر کر دیا ہو تو مقررہ (مہر) کا آدھا (ادا کرنا ہوگا)، مگر یہ کہ وہ (عورتیں مہر) معاف کر دیں یا وہ (مرد) معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے اور اگر تم معاف کر دو تو یہ تقوی کے زیادہ قریب ہے اور تم آپس میں احسان کرنا نہ بھولو۔ جو کچھ بھی تم عمل کرتے ہو یقیناً اللہ اس کو خوب دیکھنے والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿238﴾

سب نمازوں کی حفاظت کرو اور (بالخصوص) درمیانی نماز کی اور اللہ کے لیے فرماں بردار بن کر کھڑے ہو جاؤ۔

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿239﴾

پھر اگر تمہیں (دشمن کا) خوف ہو تو پیدل یا سواری پر ہی (نماز پڑھ لو)۔ پھر جب تم امن میں آ جاؤ تو اللہ کو یاد کرو جیسے اس نے تمہیں سکھایا ہے، جو تم نہیں جانتے تھے۔

وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۗ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿240﴾

اور جو لوگ تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ اپنی بیویوں کے لیے ایک سال تک بغیر (گھر سے) نکالے فائدہ پہنچانے کی وصیت کریں۔ ہاں! اگر وہ (عورتیں) خود نکل جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں جو بھی وہ اپنی ذات کے بارے میں بھلے طریقے سے (فیصلہ) کریں۔ اور اللہ بہت زبردست ہے، خوب حکمت والا ہے۔

وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿241﴾

اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھلے طریقے سے کچھ فائدہ (یعنی متعہ طلاق) پہنچانا ہے متقی لوگوں پر (عورتوں کا) یہ حق ہے۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُوْنَ ﴿242﴾ ع 31 7 15

اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیات کو واضح کرتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ هُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۪ فَقَالَ لَهُمُ

کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو موت سے بچنے کے لیے اپنے گھروں سے نکل پڑے اور وہ ہزاروں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللّٰهُ مُوْتُوْا ۟ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿243﴾

(کی تعداد) میں تھے تو اللہ نے ان سے فرمایا مرجاؤ تم، پھر اس نے انہیں زندہ کر دیا بے شک اللہ لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿244﴾

اور اللہ کے راستے میں جنگ کرو اور جان لو کہ اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَ اللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُۜطُ ۪ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿245﴾

کون ہے وہ جو قرض دے اللہ کو قرض حسنہ تو وہ اسے اس کے لیے کئی گنا زیادہ بڑھا دے، اور اللہ ہی تنگی کرتا ہے اور کشادگی بھی اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَ مَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ اَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿246﴾

وقف لازم

کیا آپ نے موسیٰ کے بعد بنو اسرائیل کے سرداروں کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا، جب انہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دیں (تاکہ) ہم (اس کی قیادت میں) اللہ کے راستے میں لڑیں۔ اس (نبی) نے کہا کیا امید (کی جاسکتی) ہے تم سے کہ اگر تم پر جنگ کرنا فرض کر دیا جائے تو تم نہ لڑو، انہوں نے کہا اور کیا ہے ہمیں کہ ہم اللہ کے راستے میں نہ لڑیں جبکہ ہم اپنے گھروں اور بیٹوں سے نکال دیئے گئے ہیں۔ پھر جب ان پر جنگ کرنا فرض کر دیا گیا تو ان میں سے چند ایک کے سوا سب منہ موڑ گئے اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ
لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ
الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ
مِنْهُ وَ لَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَ زَادَهٗ بَسْطَةً
فِي الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ وَ اللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿247﴾

اوران کے نبی نے ان سے کہا کہ بے شک اللہ نے تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ مقرر کر دیا ہے تو انہوں نے کہا اس کی بادشاہت ہم پر کیسے ہوسکتی ہے جبکہ ہم (خود) اس سے زیادہ بادشاہت کے حق دار ہیں اور اسے تو مالی وسعت بھی عطا نہیں کی گئی۔اس (نبی) نے کہا بے شک اللہ نے اسے تم پر چن لیا ہے اور اسے علم اور جسم کے اعتبار سے زیادہ وسعت دی ہے اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی بادشاہت عطا کرتا ہے اور اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ
يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ
هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ع ﴿248﴾ ع 32 6 16

اوران کے نبی نے ان سے کہا کہ بے شک اس کی بادشاہت کی علامت یہ ہوگی کہ تمہارے پاس وہ تابوت (واپس) آ جائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے تسکین بھی ہے اور آل موسیٰ اور آل ہارون کے چھوڑے ہوئے بقیہ جات بھی ہیں جسے فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔یقیناً اس میں تمہارے لیے بے شک ایک (بڑی) نشانی ہے اگر ہو تم ایمان لانے والے۔

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ
اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ
فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ
مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ
فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا
جَاوَزَهٗ هُوَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا

پھر جب طالوت لشکروں کے ساتھ روانہ ہوا تو (اپنی فوج سے) کہا یقیناً اللہ تمہیں ایک نہر کے ذریعے آزمانے والا ہے تو جس نے اس میں سے (سیر ہو کر پانی) پی لیا تو وہ مجھ سے نہیں اور جس نے اس کو نہیں چکھا تو وہ یقیناً مجھ سے ہے مگر جو اپنے ہاتھ سے ایک چلو بھر لے، تو سوائے چند ایک کے انہوں نے اس میں سے (پانی) پی لیا، پھر جب اس نے اور ان لوگوں نے جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اس (نہر)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهٖ ۚ
قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ
مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (249)

کو پار کر لیا تو وہ کہنے لگے آج ہمارے پاس جالوت اور اس کے لشکروں کے ساتھ (مقابلہ) کرنے کی کوئی طاقت نہیں۔ (اس موقع پر) جو لوگ اس بات کا یقین رکھتے تھے کہ وہ اللہ سے ملاقات کرنے والے ہیں کہنے لگے کتنی ہی (بار ایسا ہوا کہ) چھوٹی جماعت بڑی جماعت پر اللہ کے اذن سے غالب آتی رہی اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا
رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ
اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۗ (250)

اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکروں کے مقابل ہوئے تو کہنے لگے اے ہمارے رب! ہم پر صبر ڈال دے اور ہمارے قدم جما دے اور اس کافر قوم کے مقابلے پر ہماری مدد فرما۔

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۛ وَقَتَلَ دَاوٗدُ
جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ
وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ
النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ
الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى
الْعٰلَمِيْنَ (251)

تو انہوں نے اللہ کے اذن سے ان (دشمنوں) کو شکست دے دی۔ اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے اسے بادشاہت اور حکمت عطا کی اور اسے جو چاہا سکھایا اور اگر اللہ بعض لوگوں کو بعض کے ذریعے نہ ہٹائے تو زمین میں فساد پھیل جائے لیکن اللہ جہان والوں پر فضل فرمانے والا ہے۔

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ
وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (252)

یہ اللہ کی آیات ہیں جنہیں ہم آپ پر حق کے ساتھ پڑھ رہے ہیں اور یقیناً آپ رسولوں میں سے ہیں۔

الجزء 3

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ
مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ

یہ رسول، جن میں سے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت عطا کی ہے، کچھ ان میں سے وہ ہیں جن سے اللہ نے کلام کیا اور ان

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ
وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا
اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا
جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ
مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
ع 33 5 1 مَا اقْتَتَلُوْا ۣ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿253﴾

میں سے بعض کو درجات میں بلندی عطا کی اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو واضح نشانیاں عطا کیں اور روح القدس کے ساتھ اس کی تائید کی اور اگر اللہ چاہتا تو وہ لوگ جو ان کے بعد آئے واضح نشانیاں آجانے کے بعد باہم نہ لڑتے۔ لیکن انہوں نے اختلاف کیا، پھران میں سے کوئی تو ایمان لے آیا اور کچھ نے ان میں سے کفر کیا اور اگر اللہ چاہتا تو وہ باہم نہ لڑتے، لیکن اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ
وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿254﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! خرچ کرو اس رزق میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ کوئی خرید وفروخت ہوگی اور نہ کوئی دوستی اور نہ کوئی سفارش (کام آئے گی) اور کافر لوگ ہی دراصل ظالم ہیں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ
يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ﴿255﴾

اللہ کے سوا کوئی الٰہ (برحق) نہیں، زندہ ہے، (سب کو) قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے، کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اس کے ہاں سفارش کر سکے۔ وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور ان دونوں کی حفاظت اس کو نہیں تھکاتی اور وہ بلند تر ہے، بہت بڑا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۣ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ
مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ
يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ
الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿256﴾

دین (کے بارے) میں کوئی جبر نہیں، یقیناً ہدایت گمراہی سے الگ ہو چکی ہے، تو جو کوئی طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو یقیناً اس نے ایک مضبوط کڑا تھام لیا جو ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۥ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ
النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿257﴾ ع 34/4/2

اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لائے، وہ انہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکال لاتا ہے اور وہ جنہوں نے کفر اختیار کیا ان کے دوست طاغوت ہیں جو انہیں نور سے اندھیروں کی طرف نکال لے جاتے ہیں، یہی لوگ آگ کے ساتھی ہیں، جو اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ
اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ
رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَ
اُمِيْتُ ۭ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ
بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ
الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ۭ وَ اللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿258﴾ ۚ

وقف لازم

کیا آپ نے اس شخص کی طرف نہیں دیکھا جس نے ابراہیم سے اس کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا (اس بنا پر) کہ اللہ نے اسے بادشاہت عطا کر رکھی تھی۔ جب ابراہیم نے (اس سے) کہا کہ میرا رب وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اس نے کہا میں زندگی دیتا ہوں اور میں موت دیتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا (ایسا ہے تو) بے شک اللہ سورج کو مشرق کی طرف سے لاتا ہے تو تم اس کو مغرب کی طرف سے لے آؤ تو (اس بات پر) وہ شخص جو کفر اختیار کیے ہوئے تھا ہکا بکا رہ گیا اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّ هِيَ خَاوِيَةٌ

یا اس شخص کی طرح جو ایک بستی پر گزرا جو اپنی چھتوں پر گری

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَلٰی عُرُوۡشِہَا ۚ قَالَ اَنّٰی یُحۡیٖ ہٰذِہِ اللّٰہُ بَعۡدَ مَوۡتِہَا ۚ فَاَمَاتَہُ اللّٰہُ مِائَۃَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَہٗ ؕ قَالَ کَمۡ لَبِثۡتَ ؕ قَالَ لَبِثۡتُ یَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ یَوۡمٍ ؕ قَالَ بَلۡ لَّبِثۡتَ مِائَۃَ عَامٍ فَانۡظُرۡ اِلٰی طَعَامِکَ وَ شَرَابِکَ لَمۡ یَتَسَنَّہۡ ۚ وَ انۡظُرۡ اِلٰی حِمَارِکَ وَ لِنَجۡعَلَکَ اٰیَۃً لِّلنَّاسِ وَ انۡظُرۡ اِلَی الۡعِظَامِ کَیۡفَ نُنۡشِزُہَا ثُمَّ نَکۡسُوۡہَا لَحۡمًا ؕ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَہٗ ۙ قَالَ اَعۡلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ (259)

پڑی تھی ۔ کہنے لگا اللہ اس (بستی) کو اس کی بربادی کے بعد کس طرح زندہ کرے گا تو اللہ نے اسے (بھی) سو سال تک موت دے دی پھر اسے زندہ اٹھا کھڑا کیا (اور) پوچھا تم کتنا (عرصہ یہاں) ٹھہرے رہے؟ اس نے کہا میں ٹھہرا ہوں ایک دن یا اس کا کچھ حصہ۔ فرمایا (نہیں) بلکہ تم سو سال ٹھہرے رہے ہو تو تم اپنے کھانے اور اپنے پینے کی طرف دیکھو جو (ابھی تک) باسی نہیں ہوا اور اپنے گدھے کی طرف (بھی) دیکھو اور (یہ اس لیے کیا) تا کہ ہم تمہیں لوگوں کے لیے ایک نشانی بنا دیں اور (اپنے مردہ بوسیدہ گدھے کی) ہڈیوں کی طرف دیکھو ہم کس طرح انہیں اٹھا کر جوڑتے ہیں پھر انہیں گوشت پہناتے ہیں، تو جب اس کے لیے (یہ کرشمہ) ظاہر ہو گیا، کہنے لگا میں جان گیا ہوں کہ بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

وَ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰہٖمُ رَبِّ اَرِنِیۡ کَیۡفَ تُحۡیِ الۡمَوۡتٰی ؕ قَالَ اَوَ لَمۡ تُؤۡمِنۡ ؕ قَالَ بَلٰی وَ لٰکِنۡ لِّیَطۡمَئِنَّ قَلۡبِیۡ ؕ قَالَ فَخُذۡ اَرۡبَعَۃً مِّنَ الطَّیۡرِ فَصُرۡہُنَّ اِلَیۡکَ ثُمَّ اجۡعَلۡ عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ مِّنۡہُنَّ جُزۡءًا ثُمَّ ادۡعُہُنَّ یَاۡتِیۡنَکَ سَعۡیًا ؕ وَ اعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰہَ عَزِیۡزٌ

حَکِیۡمٌ (260) ع ع 35 3 3

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ابراہیم نے کہا اے میرے رب! مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کس طرح زندہ کرے گا۔ فرمایا کیا بھلا تم ایمان نہیں رکھتے؟ اس نے کہا کیوں نہیں لیکن (یہ سوال اس لیے کر رہا ہوں) تا کہ میرا دل مطمئن ہو جائے۔ فرمایا تم (مختلف) پرندوں میں سے چار لے لو پھر انہیں اپنے سے مانوس کر لو پھر (ان کو ذبح کر کے ان کے ٹکڑوں میں سے) ہر پہاڑ پر ایک حصہ رکھ دو پھر انہیں بلاؤ وہ سب تمہارے پاس دوڑتے ہوئے آ جائیں گے اور جان لو کہ بے شک اللہ بہت زبردست ہے، خوب حکمت والا ہے۔

مَثَلُ الَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَہُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ

ان لوگوں کی مثال جو اپنا مال اللہ کے راستے میں خرچ کرتے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ
فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَ اللّٰهُ
يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ
عَلِيْمٌ ﴿261﴾

ہیں ایک دانے کی مثال کی طرح ہے جس نے سات بالیاں اگائیں ہر بالی میں سو دانے ہیں اور اللہ جس کے لیے چاہتا ہے (اور بھی زیادہ) بڑھا دیتا ہے اور اللہ وسعت والا ہے، خوب جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّ لَآ اَذًى ۙ
لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿262﴾

وہ لوگ جو اللہ کے راستے میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان جتاتے ہیں اور نہ اذیت دیتے ہیں، ان کے لیے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ
يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿263﴾

اچھی بات اور درگزر کر دینا اس صدقے سے بہت بہتر ہے جس کے بعد اذیت (دی جائے) اور اللہ بہت بے نیاز ہے، بے حد بردبار ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ
بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ
رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ
تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ
لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿264﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور اذیت دے کر ضائع مت کرو اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے اور اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتا، تو اس کی مثال چکنے پتھر کی مثال کی طرح ہے جس پر مٹی ہو پھر اس پر تیز بارش پڑے تو اس کو صاف چٹان (کی طرح) چھوڑ دے اور جو کچھ انہوں نے (اجر) کمایا اس میں سے کسی چیز پر بھی وہ قدرت نہیں رکھیں گے اور اللہ کفر کرنے والوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ
مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ
اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ
فَطَلٌّ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿265﴾

اور ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی رضا مندی چاہنے اور اپنے دلوں کے جماؤ کے ساتھ خرچ کرتے ہیں اس باغ کی مثال کی طرح ہے جو اونچی جگہ پر (واقع) ہو جسے تیز بارش پہنچے تو اپنا پھل دگنا لائے، پھر اگر اسے تیز بارش نہ بھی پہنچے تو پھوار (ہی کافی ہوتی ہے) اور تم جو بھی عمل کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ
نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَ
اَصَابَهُ الْكِبَرُ وَ لَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ
فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿266﴾ ع 36 6 4

کیا تم میں سے کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں، اس کے لیے اس میں ہر طرح کے پھل ہوں اور اس حال میں اس کو بڑھاپا آ پہنچے اور اس کے (چھوٹے چھوٹے) بچے ابھی کمزور ہوں تو اچانک اس (باغ) پر ایک بگولہ آ پڑے جس میں آگ (بھری) ہو تو وہ جل (کر راکھ ہو) جائے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے نشانیاں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم غور وفکر کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪
وَ لَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ
بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ
اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿267﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ان پاکیزہ چیزوں میں سے خرچ کرو جو تم نے کمائی ہیں اور جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالی ہیں اور جو تم خرچ کرتے ہو اس میں سے خراب (چیز دینے) کا ارادہ نہ کرو جبکہ تم (خود) اس کو لینے والے نہیں مگر یہ کہ تم اس بارے میں چشم پوشی کر جاؤ اور جان لو کہ بے شک اللہ بہت بے نیاز ہے، بہت تعریف والا ہے۔

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَ يَاْمُرُكُمْ

شیطان تمہیں محتاجی سے ڈراتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ
وَفَضْلًا ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۖۙ ﴿268﴾

ہے اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔

يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ
الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۗ وَمَا
يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿269﴾

وہ جس کو چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے اور جس کو حکمت عطا کی گئی تو یقیناً اسے بہت زیادہ خیر سے نوازا گیا اور نصیحت تو وہی قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ
مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۗ وَمَا
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿270﴾

اور جو بھی تم خرچ کرو کسی بھی قسم کا کوئی خرچ یا جو بھی نذر مانو تم کوئی بھی نذر تو یقیناً اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ
تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ
لَّكُمْ ۗ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۗ وَ
اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿271﴾

اگر تم صدقات کو ظاہر کرو تو کیا ہی اچھا ہے اور اگر تم انہیں چھپاؤ اور فقراء کو دو تو وہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اور (اس کے بدلے) وہ تم سے تمہاری برائیوں کو دور کر دے گا اور جو بھی تم عمل کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے۔

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ
مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
فَلِاَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ
وَجْهِ اللّٰهِ ۗ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ
اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿272﴾

ان کو ہدایت دینا آپ کے ذمہ نہیں لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور مال میں سے جو تم خرچ کرو گے تو وہ تمہاری اپنی ذات (کے فائدے) کے لیے ہے اور تم تو صرف اللہ کا چہرہ چاہنے کے لیے ہی خرچ کرتے ہو اور جو بھی تم مال میں سے خرچ کرو گے تو وہ تمہیں پورا پورا (واپس) دے دیا جائے گا اور تم ظلم نہ کیے جاؤ گے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ؗ
يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ
التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ
لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا
مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿273﴾ ع

رکوع 37 7 5

(صدقات خصوصاً) ان فقراء کے لیے ہیں جو اللہ کے راستے میں گھیر لیے گئے جو زمین میں (اپنی معاش کے لیے) چلنے پھرنے کی استطاعت نہیں رکھتے، ایک ناواقف حال ان کے سوال نہ کرنے کی وجہ سے انہیں مالدار سمجھتا ہے۔ آپ انہیں ان کے چہرے کی علامت سے پہچان لیں گے، وہ لوگوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے اور جو کچھ بھی تم اپنے مال میں سے خرچ کرو گے تو یقیناً اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَ
النَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ﴿274﴾

وقف منزل

وہ لوگ جو اپنے مال رات اور دن، چھپے اور کھلے خرچ کرتے ہیں تو ان کے لیے ان کا اجر ان کے رب کے پاس (محفوظ) ہے اور ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا
كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ
الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ
مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَ حَرَّمَ
الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ
فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ
وَ مَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿275﴾

وقف لازم

وہ لوگ جو سود کھاتے ہیں وہ (قیامت کے دن) کھڑے نہ ہوسکیں گے مگر جس طرح وہ کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر خبطی بنا دیا ہو، یہ (سزا) اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ بے شک تجارت بھی سود ہی کی طرح ہے حالانکہ تجارت کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ تو جس کے پاس اس کے رب کی طرف سے کوئی نصیحت آجائے اور وہ باز آجائے تو جو وہ پہلے لے چکا ہے وہ اسی کا ہوا اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اور جو کوئی (سود کی طرف) دوبارہ لوٹ آئے تو یہی لوگ آگ کے ساتھی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

يَمۡحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ يُرۡبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيۡمٍ ﴿276﴾

اللہ سود کو مٹاتا اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی سخت ناشکرے، بہت گناہ گار سے محبت نہیں کرتا۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَ لَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿277﴾

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے اور نماز قائم کی اور زکوۃ ادا کی ان کے لیے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوۡا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿278﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور سود میں سے جو (لوگوں کے ذمہ) باقی رہ گیا ہوا سے چھوڑ دو اگر تم (واقعی) مومن ہو۔

فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا فَاۡذَنُوۡا بِحَرۡبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ ۚ وَ اِنۡ تُبۡتُمۡ فَلَكُمۡ رُءُوۡسُ اَمۡوَالِكُمۡ ۚ لَا تَظۡلِمُوۡنَ وَ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿279﴾

اور اگر تم ایسا نہیں کرتے تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے جنگ کا اعلان سن لو اور اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے لیے صرف تمہارے اصل مال ہیں۔ نہ تم ظلم کرو نہ ظلم کیے جاؤ۔

وَ اِنۡ كَانَ ذُوۡ عُسۡرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيۡسَرَةٍ ؕ وَ اَنۡ تَصَدَّقُوۡا خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿280﴾

اور اگر وہ (مقروض) تنگدست ہو تو (اسے) آسانی تک مہلت دینا ہے اور اگر تم (اصل قرض) صدقہ کر دو تو وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

وَ اتَّقُوۡا يَوۡمًا تُرۡجَعُوۡنَ فِيۡهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَ هُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿281﴾ ع

اور اس دن سے ڈرو جب تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر ہر شخص کو جو اس نے کمایا پورا پورا (بدلہ) دے دیا جائے گا اور وہ ظلم نہ کیے جائیں گے۔

ع 38 8 6

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَ لْيَكْتُبْ
بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَ لَا يَاْبَ
كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ
فَلْيَكْتُبْ ۚ وَ لْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَ
لْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَ لَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ
فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ
ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ
فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَ اسْتَشْهِدُوْا
شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا
رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّ امْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ
مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا
فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَ لَا يَاْبَ
الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَ لَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ
تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ
ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ
وَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً
حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَ اَشْهِدُوْٓا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ایک وقت مقرر تک کے لیے آپس میں قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو اور چاہیے کہ تمہارے درمیان ایک لکھنے والا عدل کے ساتھ لکھے اور لکھنے والے کو لکھنے سے انکار نہیں کرنا چاہیے جیسا کہ اللہ نے اسے سکھایا ہے۔ تو اس کو (بغیر کسی عذر کے) لکھنا چاہیے۔ اور املا اس شخص کو کروانی چاہیے جس کے ذمہ حق (قرض) ہو اور اسے اللہ سے ڈرنا چاہیے جو اس کا رب ہے اور وہ اس میں کسی بھی چیز کی کمی نہ کرے۔ پھر اگر وہ شخص جس کے ذمہ حق (قرض) ہو وہ ناسمجھ یا کمزور ہو یا املا کروانے کی خود استطاعت نہ رکھتا ہو تو اس کا ولی عدل کے ساتھ املا کروائے اور اپنے (مسلمان) مردوں میں سے دو گواہ بنا لو۔ پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ان گواہوں میں سے جنہیں تم پسند کرتے ہو ایک مرد اور دو عورتیں گواہی دیں کہ (اگر) ان دونوں میں سے ایک (عورت) بھول جائے تو ان میں سے ایک دوسری کو یاد دہانی کرا دے۔ اور گواہ جب (گواہی دینے کے لیے) بلائے جائیں تو وہ انکار نہ کریں۔ اور (قرض) چھوٹا ہو یا بڑا اس کے مقرر وقت تک کے لیے (اس کی دستاویز) لکھنے میں تم سستی نہ کرو۔ یہ (لکھنا) اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف والا ہے اور گواہی دینے کے لیے زیادہ درست ہے اور زیادہ قریب ہے کہ تم (فریقین) شک میں نہ پڑو مگر یہ کہ نقد تجارت ہو جس کا تم آپس میں لین دین کرتے ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم اس کو نہ لکھو۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۖ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿282﴾

اور جب تم باہم خرید وفروخت کروتو (احتیاطًا) گواہ مقرر کرلیا کرو اور (دستاویز) لکھنے والے اور گواہی دینے والے کو نقصان نہ پہنچایا جائے۔ اور اگر تم (ایسا) کروگے تو یقیناً یہ تمہاری سخت نافرمانی ہوگی۔ اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں سکھا رہا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿283﴾ ع 39 2 7

اور اگر تم سفر میں ہو (اور قرض لینا چاہو) اور تمہیں کوئی (دستاویز) لکھنے والا نہ ملے تو (کوئی چیز) بطور رہن (قرض دینے والے کو) قبضہ میں دے دی جائے۔ پھر اگر تم میں سے کوئی دوسرے پر اعتبار کرے (اور بغیر رہن رکھے قرض دے دے) تو وہ (مقروض) جو امین بنایا گیا ہو وہ (قرض دینے والے کو) اس کی امانت (قرض) ادا کردے اور اسے اللہ سے ڈرنا چاہیے جو اس کا رب ہے اور تم گواہی کو مت چھپاؤ اور جو کوئی اسے چھپائے گا تو یقیناً اس کا دل گناہ گار ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿284﴾

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کا ہے اور جو تمہارے دلوں میں ہے خواہ تم اسے ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ، اللہ اس پر تمہارا محاسبہ کرے گا۔ پھر جسے وہ چاہے گا بخش دے گا اور جسے وہ چاہے گا عذاب دے گا اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ

رسول اس پر ایمان لایا جو اس پر اس کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اور سارے مومن بھی (اسی پر ایمان لائے)۔ ہر ایک ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ق
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾

اوراس کے رسولوں پر (وہ کہتے ہیں) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے۔اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی اے ہمارے رب! ہم تیری مغفرت (طلب کرتے ہیں) اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا
وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَ اعْفُ عَنَّا وقفة
وَ اغْفِرْ لَنَا وقفة وَ ارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿286﴾ ع 40 3 8

اللہ کسی نفس کو اس کی وسعت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا۔جو اس نے (نیکی) کمائی وہ اسی کے لیے ہےاور جو اس نے (برائی) کمائی وہ اسی کے ذمہ ہے۔اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کریں تو ہمارا مواخذہ نہ کرنا۔اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔اے ہمارے رب! اور تو ہم سے وہ (بوجھ) نہ اٹھوا جس (کو اٹھانے) کی ہم طاقت نہیں رکھتے اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولا ہے پس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غلام نبی
ایم اے (وفاق)

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پنجاب۔ پاکستان

بھنہ محبت ڈاکخانہ شیر گڑھ تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ

حوالہ نمبر: ____________ تاریخ: 04-12-2019

تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے بتوفیق اللہ تعالی ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی مترجم سورۃ البقرہ حرف بحرف اول تا آخر پڑھی ہے۔ اس پروف کے متن میں لفظی اعرابی اغلاط موجود نہیں ہیں۔ واللہ اعلم۔

غلام نبی ایم اے وفاق
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پنجاب (پاکستان)

04-12-2019

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

قرآن مجید لفظی ترجمہ وتفسیر آڈیوز

قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2007	اردُو
فہم القرآن مختصر تفسیر	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	ڈاکٹر ادریس زبیر	2013	اردُو
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	تیمیہ زبیر	2010	انگلش
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	تیمیہ زبیر	2012	انگلش
فہم القرآن مختصر تفسیر	تیمیہ زبیر	2015	انگلش
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	آمنہ الہٰی	2002	انگلش
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	حجاب اقبال	2002	انگلش
فہم القرآن مختصر تفسیر	فرح عباسی	2002	سندھی
فہم القرآن مختصر تفسیر	بسمہ کمال	2002	پشتو

قرآن مجید لفظی ترجمہ، کتب، کتابچے اور کارڈز

قرآن مجید لفظی ترجمہ (دو جلدیں)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2016	اردُو
قرآن مجید لفظی ترجمہ (مکمل)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردُو
قرآن مجید لفظی ترجمہ پارہ 30-1	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردُو
سورۃ البقرہ (لفظی ترجمہ)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردُو
سورۃ یوسف (لفظی ترجمہ)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردُو
سورۃ الحجرات (لفظی ترجمہ)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2016	اردُو
قرآن مجید منتخب آیات اور سورتیں	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2008	اردُو
قرآن کے موتی	زبیدہ عزیز (ڈاکٹر فرحت ہاشمی کے دورہ قرآن 2014 سے ماخوذ)		

دیگر کتب

علم حدیث	ڈاکٹر محمد ادریس زبیر	2013	اردُو
الاربعون النوویہ	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2009	عربی اور اردُو
قبر کے تین سوال	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2015	عربی اور اردُو
زبان کی حفاظت	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2015	عربی اور اردُو
تم کب توبہ کرو گے؟	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2015	عربی اور اردُو
نماز کے اذکار	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2018	اردُو
قرآن کے فضائل وآداب	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2019	اردُو
قرآن اور احسان	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2019	عربی اور اردُو

© AL HUDA INTERNATIONAL WE CARE FOUNDATION

الھدیٰ ایک نظر میں

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان 1994 سے تعلیم اور معاشرتی فلاح و بہبود کے میدان میں سرگرم عمل ہے۔ الحمدللہ! پاکستان اور بیرون ملک اس کی بہت سی شاخیں کام کر رہی ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں:

شعبہ تعلیم و تربیت

اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم طلباء وطالبات کی تربیت و کردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- تعلیم القرآن کورس
- تدبر القرآن کورس
- صوت القرآن کورس
- فہم القرآن کورس
- تحفیظ القرآن کورس
- تعلیم التجوید کورس
- تعلیم القراءات العشرۃ الصّغریٰ کورس
- تعلیم دین کورس
- تفہیم دین کورس
- تعلیم الحدیث کورس
- حی علی الفلاح کورس
- خط وکتابت کورسز
- سمر کورسز
- سوشل میڈیا کے ذریعہ کورسز
- روشنی کا سفر
- روشنی کی کرن
- ریالٹی چیک

ہمارے بچے کورسز: • منارالاسلام • مصباح القرآن • مفتاح القرآن

- الھدیٰ انٹرنیشنل سکول میں مانٹیسوری تا اولیول تک کے بچوں کو جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن وسنت کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

شعبہ خدمت خلق

اس شعبہ کے تحت معاشرتی فلاح و بہبود کے مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر کام کیا جاتا ہے:

- راشن کی فراہمی رمضان المبارک میں
- اجتماعی قربانی عیدالاضحٰی کے موقع پر
- روزگار کی فراہمی
- ماہانہ وظائف بیوہ اور نادار خواتین کے لیے
- تعلیمی وظائف مستحق طلبہ کے لیے
- کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام
- دینی وسماجی راہ نمائی پریشان افراد کے لیے
- کفن کی دستیابی
- فری میڈیکل کیمپوں کا قیام
- کنوؤں کی کھدائی اور پانی کی فراہمی
- ضروری امداد قدرتی آفات کے موقع پر
- میرج بیورو

شعبہ نشرواشاعت

- اس شعبہ میں عوام الناس کی راہ نمائی کے لیے تحقیق شدہ تحریری اور تقریری مواد کی تیاری اور نشرواشاعت کا کام کیا جاتا ہے۔
- **اشاعت کتب:** اردو، انگریزی کے علاوہ دیگر علاقائی زبانوں میں مختلف دینی موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس تیار کیے جاتے ہیں۔
- **میڈیا پروڈکشن:** قرآن مجید کی تفسیر کے علاوہ حدیث، سیرت، فقہ اور دیگر تعلیمی، تربیتی، اخلاقی اور معاشرتی موضوعات پر آڈیو اور ویڈیو لیکچرز میڈیا فورمز پر بلامعاوضہ پیش کیے جاتے ہیں۔

☆ **Alhuda Apps**:

- Quran for All
- Quran in Hand
- Learn Quran
- Alhudalive
- Asmaa' Allah al-Husna
- Quranic & Masnoon Duas
- WaIyyaka Nastaeen
- Dua Kijiay
- Supplications for Traveling
- Sonay Jagnay Kay Azkaar
- Zad e Rah
- Miftah Al-Quran pro
- Miftah Al-Quran
- My Alhuda Online

☆ **Websites:** www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com
☆ **Facebook:** www.facebook.com/DrFarhatHashmi/
☆ **YouTube:** www.youtube.com/drfarhathashmiofficial/
☆ **Telegram Channels:** https://telegram.me/ThePeralsofWisdom

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

تم سورۃ البقرۃ (لازمًا) پڑھو!

کیونکہ اس کو پکڑنا باعثِ برکت اور اس کو چھوڑنا باعثِ حسرت ہے۔

ہاں! باطل اس (سے مقابلہ) کی طاقت نہیں رکھتا۔

[صحیح مسلم :1874]

978-969-690-032-0

04010145

AL-HUDA Publications (Pvt) Ltd.